DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پائیدار ترقی اور سیاسی استحکام معاشی خودمختاری سے مشروط ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	قبائلی تنازعات کو حل کرنے کی کوشش جاری رکھونگا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حب میں ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے گا، علی حسن زہری	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	نواکلی کے مین روز پر عنقریب کام کا آغاز ہوگا، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	گرین بلیٹ کو سیراب اور زمینداروں کے مسائل حل کرینگے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	مسائل حل اور ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے گا، سردار کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان کے بارے میں بعض سیاستدانوں کے انتشار انگیز بیانات درست نہیں، ترجمان حکومت	جنگ ودیگر اخبارات
08	چمن میں ہر قسم کے جرائم سے پاک کیا جائے گا، عبدالخالق اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
09	دکی فورسز اور قبائلی لشکر اغواء کاروں کی پناہ گاہ تک پہنچنے میں کامیاب، کامیابی نہ ملی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان قابل تجدید توانائی کے حصول کیلئے اہم خطہ ہے، بلال کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
11	نیب کھلی کچہری کا انعقاد کل ڈی سی آفس انسکمب روڈ کوئٹہ میں ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
12	وسائل کی لوٹ مار کیلئے اجرتی محب وطن مسلط کئے گئے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
13	حکومت اغواء کاروں کے سامنے بے بس نظر آرہی ہے، مولانا لونی	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں بدامنی، بدعنوانی عام، اغوا برائے تاوان کاروبار بن گیا، حافظ نعیم	جنگ ودیگر اخبارات
15	حق اور انصاف نہ ملنے سے نوجوان مایوس ہیں، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
16	مشاورت کے بعد اپوزیشن الائنس میں شمولیت کا فیصلہ کرسکتے ہیں، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان کے حالات روز بروز خراب ہورہے ہیں، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ میں لڑکی کا قتل، امریکی سفارتخانے کا پولیس سے رابطہ، چمن میں خاتون قتل، آواران، قلات اور ژوب سے نعشیں برآمد، کوئٹہ میں جعلی کرنسی کا کاروبار کرنے والے گروہ کے سرغنہ کو گرفتار کرلیا

عوامی مسائل:

اوستہ محمد میونسپل کارپوریشن کو فنڈز اور عملے کی کمی کا سامنا، تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی مشکل ہوگئی، رمضان سے قبل ہی تاجر بے لگام، بیسن کی قیمت میں 100 فیصد انتظامیہ خاموش عوام پریشان، کوئٹہ سے چلنے والی مسافر ٹرینوں میں سہولیات کا فقدان واش رومز میں پانی تک نہیں، کواری روڈ،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 26.02.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح وبہبود اولین ترجیح!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط حکومت صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کررہی ہے اس سلسلے میں اب تک ایسے کام کئے جاچکے ہیں جو کہ سابقہ حکومتیں نہیں کرسکیں تھیں انہوں نے اپنی حکومت کے مختصر دور میں صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے حوالے سے اقدامات میں کوئی گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا جو کہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ اور ان کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت اس کو اولین ترجیح سمجھتی ہے۔گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ،سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی اس دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام اور ترقی کے عمل کو تیز کرنے کے لئے تمام جماعتوں کی سیاسی قیادت کو ایک واضح وژن کے ساتھ لے کر چلنے کے خواہاں ہیں۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پی پی ایل معاہدے کے مثبت اثرات ،اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی مستقل امن وترقی کیلئے ناگزیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے اہم رہنمائوں میں اختلافات شدت اختیار کرنے لگے** " کے عنوان سے رضاالرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

ورکرانی بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 FEB 2025

Page No. 1

پائیدار ترقی اور سیاسی استحکام معاشی خودمختاری سے مشروط ہے، گورنر

بین الاقوامی سرمایہ کاری کے ذریعے ہم نئی ٹیکنالوجیز، انتظامی طریقہ کار اور مہارتیں متعارف کرا سکتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے سابق چیئرمین سینیٹ آف پاکستان اور رکن صوبائی اسمبلی صادق سنجرانی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ون ان ون ملاقات کی، ملاقات کے دوران ملک اور صوبہ میں تازہ ترین سیاسی صورتحال اور دستیاب منافع بخش سرمایہ کاری کے مواقعوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان جغرافیائی اعتبار سے انتہائی اہمیت کا حامل صوبہ ہے اور قدرتی وسائل ومعدنیات سے مالا مال صوبہ ہے، انہوں نے کہا کہ پائیدار ترقی اور سیاسی استحکام درحقیقت معاشی خودمختاری سے مشروط ہے، ملکی ترقی وخوشحالی کی مناسبت سے حکومت وقت پر دو مختلف ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، ایک جانب اگر وہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو اپنے ملک میں سرمایہ کاری کیلئے راغب کرتی ہے تو دوسری جانب وہ آؤٹ باؤنڈ ٹریڈ کے فروغ کے ذریعے ملکی تاجروں کو انٹرنیشنل تجارتی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کی ترغیب بھی دیتی ہے، گھریلو مصنوعات اور خام مال کو دیگر ممالک کی تجارتی منڈیوں تک پہنچانے کے نتیجے میں ترقیاتی منصوبوں، بنیادی ڈھانچے اور صنعتوں کی مالی اعانت کے ساتھ ملکی صنعتوں کی مسابقت میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ آج بھی ہم بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری کے ذریعے نئی ٹیکنالوجیز، انتظامی طریقہ کار اور جدید مہارتیں متعارف کرا سکتے ہیں، اس روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، معاشی سرگرمیوں کو متحرک کرنے مسابقت اور جدت کو بڑھانے کی متعدد راستے کھلیں گے بعدازاں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے رحیم کاکڑ کی قیادت میں مرکزی انجمن تاجران کے وفد نے علیحدہ ملاقات کی اور درپیش مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا جس پر گورنر بلوچستان نے درپیش مسائل کے حل کیلئے اپنے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

کوئٹہ گورنر جعفر مندوخیل سے رکن اسمبلی صادق سنجرانی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ گورنر جعفر مندوخیل سے صدر ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن میر عطاء اللہ لانگو ملاقات کررہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان قدرتی وسائل ومعدنیات سے مالا مال صوبہ ہے، گورنر مندوخیل

پائیدار ترقی اور سیاسی استحکام درحقیقت معاشی خودمختاری سے مشروط ہے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے سابق سینیٹ چیئرمین آف پاکستان اور رکن صوبائی اسمبلی صادق سنجرانی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ون ان ون ملاقات کی، ملاقات کے دوران ملک اور صوبہ میں تازہ ترین سیاسی صورتحال اور دستیاب منافع بخش سرمایہ کاری کے مواقعوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان جغرافیائی اعتبار سے انتہائی اہمیت کا حامل صوبہ ہے اور قدرتی وسائل و معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار ترقی اور سیاسی استحکام درحقیقت معاشی خودمختاری سے مشروط ہے۔ ملکی ترقی وخوشحالی کی مناسبت سے حکومت وقت پر دو مختلف ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ایک جانب اگر وہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو اپنے ملک میں سرمایہ کاری کیلئے راغب کرتی ہے تو دوسری جانب وہ آؤٹ

بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر

باؤنڈ ٹریڈ کے فروغ کے ذریعے ملکی تاجروں کو انٹرنیشنل تجارتی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کی ترغیب بھی دیتی ہے۔ گھریلو مصنوعات اور خام مال کو دیگر ممالک کی تجارتی منڈیوں تک پہنچانے کے نتیجے میں ترقیاتی منصوبوں، بنیادی ڈھانچے اور صنعتوں کی مالی اعانت کے ساتھ ملکی صنعتوں کی مسابقت میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ 27 شعبان المعظم 1446ھ 26 فروری 2025ء | نمبر 57

قیمت 30 روپے

"عمر ایوب کا بیان قابل مذمت، وہ آئیں انکو صوبے کے تمام اضلاع کا دورہ کراؤنگا، بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھا جائے"

قبائلی تنازعات کو حل کرنے کی کوشش جاری رکھونگا، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں علیحدگی کی باتیں جھوٹ پر مبنی

قبائلی معاشرہ قبائلی رسم ورواج کے مطابق چلتا ہے، آج 20 سال پرانے مسئلے کو حل کرکے واپس جارہے ہیں، وزیر اعلیٰ کی گفتگو

ڈیرہ اللہ یار/جعفر آباد (نامہ نگار/خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفر آباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پر مبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انی گریٹڈ (منتشر) ہو رہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کر رہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈویلپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہم نے ترقی کی جانب لے جانا ہے اور اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے قبل ازیں جعفر آباد کے دورے کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان سے قبائلی عمائدین اور معتبرین نے ملاقات کی جہاں انہوں نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیر وشکر کردیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اپنی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرہ اپنے رسم ورواج کے تحت چلتا ہے سیاسی حیثیت کے ساتھ ہمارا ایک مضبوط قبائلی پس منظر بھی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بگٹی قبائل سمیت دیگر قبائل کی حمایت سے قبائلی تنازعات کے حل میں اہم پیش رفت ہو رہی ہے جعفر آباد سے قبل ہم نے سوئی میں قبائلی تنازعات حل کیے الحمد للہ آج جعفر آباد میں 20 سالہ پرانا قبائلی تنازعہ ختم ہوا بلاشبہ امن و امان کے بغیر ترقی ممکن نہیں اور قومی یکجہتی ہی بلوچستان کے استحکام کی ضمانت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے بغیر بلوچستان میں ترقی کا خواب مکمل نہیں ہو سکتا قبائلی عمائدین کے تعاون سے دیرینہ تنازعات کے حل کے لیے اقدامات اٹھا رہے ہیں بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ہر ضلع میں بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی فلاح وبہبود کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کے ان اقدامات کا فائدہ عام بلوچستانی کو ہو اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی، پارلیمانی سیکریٹری عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنما میر ساجد ڈومکی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، سمیت بگٹی قبیلے کے معتبرین بھی موجود تھے

جعفر آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا جعفر آباد پہنچنے پر صوبائی وزیر صادق عمرانی استقبال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | بدھ 27 شعبان المعظم 1446ھ 26 فروری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 241

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچ نوجوانوں کو قومی دھارے میں لارہے ہیں ریاست بہت اہم ہے اپوزیشن لیڈر بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں، وزیراعلیٰ

علیحدگی کی باتیں جھوٹ، یہ محض ایک تاثر دینے کی ناکام کوشش کررہے ہیں جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں، بلوچستان کو ہم ترقی کی جانب لے جانا چاہتے ہیں اور اس سفر میں کسی کو رکاوٹ بننے نہیں دیں گے

عمرایوب آئیں انہیں بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے

بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے، میر سرفراز بگٹی

جعفرآباد کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ سے قبائلی عمائدین اور معتبرین کی ملاقات، میر سرفراز بگٹی نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیروشکر

جعفرآباد، ڈیرہ اللہ یار (خ ن + دھنی بخش مگسی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائدحزب اختلاف عمرایوب خان کے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمرایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر [illegible] ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پرمبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمرایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اس وقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انٹی گریٹ (منتشر) ہو رہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کر رہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمرایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہم نے ترقی کی جانب لے جانا ہے اور اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے قبل ازیں جعفرآباد کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان سے قبائلی عمائدین اور معتبرین نے ملاقات کی جہاں انہوں نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیروشکر کردیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اچھی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام و تفہیم [illegible]

سے حل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرہ اپنے رسم و رواج کے تحت چلتا ہے سیاسی حیثیت کے ساتھ ہمارا ایک مضبوط قبائلی پس منظر بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بگٹی قبائل سمیت دیگر قبائل کی حمایت سے قبائلی تنازعات کے حل میں اہم پیش رفت ہو رہی ہے جعفرآباد سے قبل ہم نے سوئی میں قبائلی تنازعات حل کیے الحمدللہ آج جعفرآباد میں ایک 20 سالہ پرانا قبائلی تنازعہ ختم ہوا بلاشبہ امن و استحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں اور قومی یکجہتی ہی بلوچستان کے استحکام کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے بغیر بلوچستان میں ترقی کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا قبائلی عمائدین کے تعاون سے دیرینہ تنازعات کے حل کے لیے اقدامات اٹھا رہے ہیں بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ہر ضلع میں بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کے ان اقدامات کا فائدہ عام بلوچستانی کو ہو اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹریز عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنماء میر ساجد دشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، سمیت بگٹی قبیلے کے معتبرین بھی موجود تھے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قافلے کیساتھ ڈیرہ اللہ یار آمد

جیکب آباد ایئرپورٹ پر صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے استقبال کیا

میر فائق خان جمالی ہاؤس میں قبائلی عمائدین و علاقے کی شخصیات سے بات چیت

ڈیرہ اللہ یار (دھنی بخش مگسی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی قبائلی تنازع کے حل کے لیے جعفرآباد آمد صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی ان........

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کے استقبال کے لیے جیکب آباد ایئرپورٹ پہنچے بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کو قافلے کی صورت میں جعفرآباد لایا گیا جہاں پر ان سے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی صوبائی پارلیمانی

سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی ڈپٹی کمشنر جعفرآباد اظہر شہزاد ڈی آئی جی نصیرآباد رینج ایاز بلوچ پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر بلال صادق عمرانی نے ان کا استقبال کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جعفرآباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر صادق عمرانی، محمد خان لہڑی ودیگر سابق وزیر میر فائق جمالی کے استقبالیہ میں شریک ہیں

ڈیرہ اللہ یار، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین و دیگر شخصیات سے بات چیت کررہے ہیں

جعفرآباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی استقبال کررہے ہیں

جعفرآباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی بات چیت کررہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سنڈے کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 76 | بدھ، 27 شعبان المعظم، 26 فروری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

عمر ایوب کا بیان غیر سنجیدہ

علیحدگی کی باتیں جھوٹ، سب کیساتھ مذاکرات کیلئے تیار ہیں: وزیراعلیٰ

اپوزیشن لیڈر آئیں انہیں اپنے ساتھ ہر ضلع میں لے جانے کیلئے تیار ہوں، صوبے کو گندی سیاست سے دور رکھیں، سرفراز بگٹی

کسی کو بھی سیاسی مفاد کیلئے ریاست کو نقصان پہنچانے نہیں دینگے، جعفرآباد میں گفتگو، بگٹی قبائل میں رنجش کا خاتمہ کرادیا

جعفرآباد، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی بات چیت کررہے ہیں

جعفرآباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق بیان کو (باقی صفحہ 5 نمبر 12) غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پر مبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انی گریشن (ڈس انٹیگریشن) ہو رہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کررہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کے ان اقدامات کا فائدہ عام بلوچستانی کو ہو اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنما میر ساجد دشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، سمیت بگٹی قبیلے کے معتبرین بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی قبائلی تنازع کے حل کے لیے جعفرآباد آمد صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی ان کے استقبال کے لیے جیکب آباد ایئرپورٹ پہنچے بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کو قافلے کی صورت میں جعفرآباد لایا گیا جہاں پر ان سے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی ڈپٹی کمشنر جعفرآباد اظہر شہزاد ڈی آئی جی نصیرآباد رینج ایاز بلوچ پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر بلال صادق عمرانی نے ان کا استقبال کیا قبائلی جرگے میں نصیرآباد ڈویژن کے سیاسی سماجی وقبائلی عمائدین اور علاقہ معتبرین سمیت کثیر تعداد میں بگٹی قبائل کے عمائدین موجود تھے بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر بلال صادق عمرانی کے ہمراہ سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی کے استقبالیہ میں شریک ہوئے میر فائق خان جمالی ہاؤس پہنچنے پر میئر میونسپل کارپوریشن ڈیرہ اللہ یار میر اسفندیار خان جمالی نے ان کا استقبال کیا اس موقع پر میر حسین بخش بنگلزئی سمیت دیگر کثیر تعداد میں علاقہ معتبرین موجود تھے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com,

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز بدھ/26 فروری 2025ء بمطابق/27 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 57

بلوچستان میں ریاست کی رٹ برقرار، ترقی میں کسی کو رکاوٹ نہیں بننے دینگے

میر سرفراز بگٹی

ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے، سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے، عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں، صحافیوں سے گفتگو

قبائلی تنازعات افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں گے، امن واستحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں، بلوچستان کی ترقی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

جعفرآباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پر مبنی ہیں یہ محض ایک تاثر

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انٹی گریٹڈ (منتشرل) ہورہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کررہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیویلپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہم نے ترقی کی جانب لے جانا ہے اور اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے قبل ازیں جعفرآباد کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان سے قبائلی عمائدین اور معتبرین نے ملاقات کی جہاں انہوں نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیر وشکر کردیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اپنی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرہ اپنے رسم ورواج کے تحت چلتا ہے سیاسی حیثیت کے ساتھ ہمارا ایک مضبوط قبائلی پس منظر بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بگٹی قبائل سمیت دیگر قبائل کی حمایت سے قبائلی تنازعات کے حل میں اہم پیش رفت ہورہی ہے جعفرآباد سے قبل ہم نے سوئی میں قبائلی تنازعات حل کیے الحمدللہ آج جعفرآباد میں ایک 20 سالہ پرانا قبائلی تنازعہ ختم ہوا بلاشبہ امن واستحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں اور قومی یکجہتی ہی بلوچستان کے استحکام کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے بغیر بلوچستان میں ترقی کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا قبائلی عمائدین کے تعاون سے دیرینہ تنازعات کے حل کے لیے اقدامات اٹھا رہے ہیں بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ہر ضلع میں بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کے ان اقدامات کا فائدہ عام بلوچستانی کو ہو اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹریز عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنماء میر ساجد دشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، سمیت بگٹی قبیلے کے معتبرین بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ کی قبائلی تنازعہ کے حل کیلئے جعفرآباد آمد

قبائلی جرگے میں شرکت، میر فائق خان جمالی کے استقبالیہ میں بھی شریک ہوئے

جعفرآباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی قبائلی تنازع کے حل کے لیے جعفرآباد آمد صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی ان کے استقبال کے لیے جیکب آباد ایئرپورٹ پہنچے بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کو قافلے کی صورت میں جعفرآباد لایا

بقیہ نمبر 14 صفحہ 7 پر

گیا جہاں پر ان سے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی ڈپٹی کمشنر جعفرآباد اظہر شہزاد ڈی آئی جی نصیرآباد رینج ایاز بلوچ پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر بلال صادق عمرانی نے ان کا استقبال کیا قبائلی جرگے میں نصیرآباد ڈویژن کے سیاسی سماجی و قبائلی عمائدین اور علاقہ معتبرین سمیت کثیر تعداد میں بگٹی قبائل کے عمائدین موجود تھے بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر بلال صادق عمرانی کے ہمراہ سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی کے استقبالیہ میں شریک ہوئے میر فائق خان جمالی ہاؤس پہنچنے پر میئر میونسپل کارپوریشن ڈیرہ اللہ یار میر اسفندیار خان جمالی نے ان کا استقبال کیا اس موقع پر میر حسین بخش پہنانی سمیت دیگر کثیر تعداد میں علاقہ معتبرین موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 FEB 2025

Page No. 7

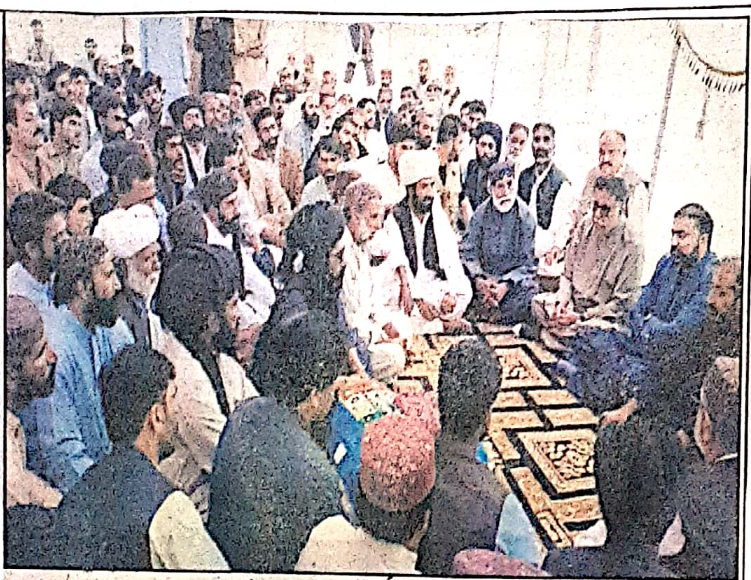

جعفرآباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایم سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | بروز منگل/25 فروری 2025ء بمطابق/26 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 56

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مالک بلوچ کی ملاقات، عوامی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے

صوبے کی سیاسی صورتحال، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال، تمام جماعتوں کی سیاسی قیادت کے ساتھ چلنے کے خواہاں ہیں

صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح وبہبود کیلئے اقدامات کو بارآور بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان میں پائیدار ترقی اور استحکام کو یقینی بنایا جاسکے، دونوں رہنماؤں کا اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ، رکن بلوچستان اسمبلی اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے پیر کو یہاں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی سیاسی صورتحال، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

ہے بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام اور ترقی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے تمام جماعتوں کی سیاسی قیادت کو ایک واضح وژن کے ساتھ لے کر چلنے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وسیع تر سیاسی مشاورت کے تحت بلوچستان کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوام کی بہبود کے لیے اقدامات کو بارآور بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان میں پائیدار ترقی اور استحکام کو یقینی بنایا جاسکے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 26 فروری 2025ء بمطابق 27 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 57

جعفرآباد وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی کے استقبالیہ میں شریک ہیں

سیاست چمکانے کی بجائے بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر بات کی جائے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے سب سے بات چیت کیلئے تیار ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں میر سرفراز بگٹی

عمر ایوب کو ہر ضلع میں لیجانے کو تیار ہوں

اپوزیشن لیڈر کے بیان کی مذمت کرتا ہوں کسی کو بھی سیاسی مفادات کیلئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہئے، صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی ہے

بلوچستان کو ہم نے ترقی کی طرف لے کر جانا ہے اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دینگے قبائلی تنازعات کے حل کے بغیر ترقی کے عمل کی تکمیل ممکن نہیں دورہ جعفرآباد کے موقع پر وزیراعلیٰ کی میڈیا سے گفتگو

جعفرآباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن

بقیہ صفحہ

جعفرآباد وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے بات چیت کر رہے ہیں

لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پرمبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انٹی گریٹڈ (منتزلزل) ہورہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کررہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہم نے ترقی کی جانب لے جانا ہے اور اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے قبل ازیں جعفرآباد کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان سے قبائلی عمائدین اور معتبرین نے ملاقات کی جہاں انہوں نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیر وشکر کردیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اپنی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرہ اپنے رسم ورواج کے تحت چلتا ہے سیاسی حیثیت کے ساتھ ہمارا ایک مضبوط قبائلی پس منظر بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بگٹی قبائل سمیت دیگر قبائل کی حمایت سے قبائلی تنازعات کے حل میں اہم پیش رفت ہورہی ہے جعفرآباد سے قبل ہم نے سوئی میں قبائلی تنازعات حل کیے الحمدللہ آج جعفرآباد میں ایک 20 سالہ پرانا قبائلی تنازعہ ختم ہوا بلاشبہ امن واستحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں اور قومی یکجہتی ہی بلوچستان کے استحکام کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے بغیر بلوچستان میں ترقی کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا قبائلی عمائدین کے تعاون سے دیرینہ تنازعات کے حل کے لیے اقدامات اٹھارہے ہیں بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ہر ضلع میں بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی فلاح وبہبود کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کے ان اقدامات کا فائدہ عام بلوچستانی کو ہو اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنما میر ساجد ترین، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، سمیت بگٹی قبیلے کے معتبرین بھی موجود تھے

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 26 فروری 2025ء بمطابق 27 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-57

جعفرآباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر پارلیمان میر صادق عمرانی بات چیت کر رہے ہیں

عمر ایوب کے بلوچستان صورتحال سے متعلق بیان غیر سنجیدہ ہیں، تمام اضلاع کا دورہ کراؤنگا، سرفراز بگٹی

عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں

بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پرمبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے

عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انفارمیشن (متزلزل) ہورہی ہےآپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کررہے ہیں

جعفرآباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پرمبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انفارمیشن (متزلزل) ہورہی ہےآپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کررہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہم نے ترقی کی جانب لے جانا ہے اور اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے قبل ازیں جعفرآباد کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان سے قبائلی عمائدین اور معتبرین نے ملاقات کی جہاں انہوں نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیر و شکر کردیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اپنی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام و تفہیم سے حل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرہ اپنے رسم ورواج کے تحت چلتا ہے سیاسی حیثیت کے ساتھ ہمارا ایک مضبوط قبائلی پس منظر بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بگٹی قبائل سمیت دیگر قبائل کی حمایت سے قبائلی تنازعات کے حل میں اہم پیش رفت ہورہی ہے جعفرآباد سے قبل ہم نے سوئی میں قبائلی تنازعات حل کیے الحمدللہ آج جعفرآباد میں ایک 20 سالہ پرانا قبائلی تنازعہ ختم ہوا بلاشبہ امن و استحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں اور قومی یکجہتی ہی بلوچستان کے استحکام کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے بغیر بلوچستان میں ترقی کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا قبائلی عمائدین کے تعاون سے دیرینہ تنازعات کے حل کے لیے اقدامات اٹھا رہے ہیں بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ہر ضلع میں بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کے ان اقدامات کا فائدہ عام بلوچستانی کو ہو اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنماء میر ساجد وشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، سمیت بگٹی قبیلے کے معتبرین بھی موجود تھے

جعفرآباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے ملاقات کر رہے ہیں

جعفرآباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی میر فائق علی خان جمالی ہاؤس کی آمد کے موقع پر میونسپل کارپوریشن میر اسفند یار جمالی استقبال کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر، محمد حمید الامین

جلد 80 | بدھ 26 فروری 2025، 27 شعبان المعظم 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 57

ریاست سیاست سے زیادہ اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھا جائے، وزیر اعلیٰ بگٹی

عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت

بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ہر ضلع میں بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنائیں گے

جعفرآباد، کوئٹہ (آن لائن، اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پر مبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اس وقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انفی گریشن (حزترل) ہو رہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کر رہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔

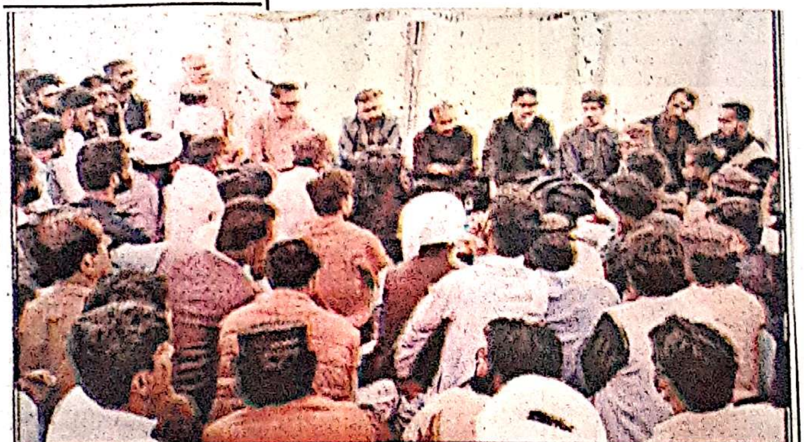

☆☆☆☆☆☆☆☆ جعفرآباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے بات چیت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

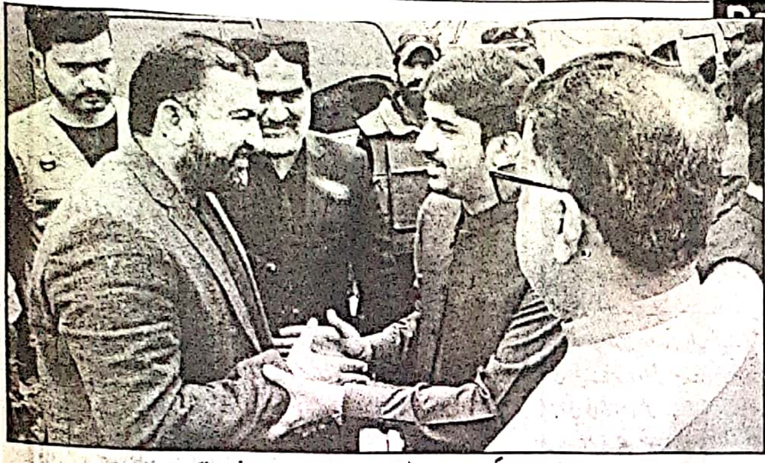

جعفرآباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر بلال عمرانی مصافحہ کررہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | FaX:2839867 | Ph :2839851

جلد 28 | بدھ 26 فروری 2025ء | 27 شعبان | 1446ھ | قیمت 10 روپے | رجسٹرڈ بی سی بی-10

بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں

علیحدگی کی باتیں جھوٹ پر مبنی ہیں

سرفراز بگٹی

عمر ایوب خان کا بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان غیر سنجیدہ، آئیں اپنے ساتھ ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے، اپوزیشن لیڈر کے بیان کی مذمت کرتا ہوں

سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہچانا چاہیے، ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں ترقی کے سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، جعفرآباد میں میڈیا سے گفتگو

جعفرآباد(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمر ایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پرمبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انٹی گریٹڈ (متزلزل) ہورہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کررہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی (سوشو اکنامک ڈیولپمنٹ) ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہم نے ترقی کی جانب لے جانا ہے اور اس سفر میں کسی رکاوٹ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے قبل ازیں جعفرآباد کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان سے قبائلی عمائدین اور معتبرین نے ملاقات کی جہاں انہوں نے بگٹی قبائل کے دو فریقین کے درمیان بیس سالہ دیرینہ تنازعہ کو ختم کرتے ہوئے انہیں شیر وشکر کردیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اپنی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرہ اپنے رسم ورواج کے تحت چلتا ہے سیاسی حیثیت کے ساتھ ہمارا ایک مضبوط قبائلی پس منظر بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بگٹی قبائل سمیت دیگر قبائل کی حمایت سے قبائلی تنازعات کے حل میں اہم پیش رفت ہورہی ہے جعفرآباد سے قبل ہم نے سوئی میں قبائلی تنازعات حل کیے الحمدللہ آج جعفرآباد میں ایک 20 سالہ پرانا قبائلی تنازعہ ختم ہوا بلاشبہ امن واستحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں اور قومی یکجہتی ہی بلوچستان کے استحکام کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے بغیر بلوچستان میں ترقی کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا قبائلی عمائدین کے تعاون سے دیرینہ تنازعات کے حل کیلئے اقدامات اٹھارہے ہیں بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ہر ضلع میں بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبے بلوچستان کے مستقبل کو روشن بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کی فلاح وبہبود کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ حکومت کے ان اقدامات کا فائدہ عام بلوچستانی کو ہو اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنماء میر ساجد دشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، سمیت بگٹی قبیلے کے معتبرین بھی موجود تھے

جعفرآباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے بات چیت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

13

جعفرآباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی بات چیت کر رہے ہیں

میزان

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | بدھ 26 فروری 2025ء 27 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 178

بلوچستان کو ترقی کی جانب لے جانا چاہتے ہیں میر سرفراز بگٹی

قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمرایوب خان کے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دیتا ہوں عمرایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں

ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں، بلوچستان اپنی روایات کا امین صوبہ ہے یہاں کے تمام قبائلی تنازعات باہمی افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں گے قبائلی معاشرہ اپنے رسم ورواج کے تحت چلتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو

جعفرآباد(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمرایوب خان کے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق بیان کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں بلوچستان (بقیہ 2 صفحہ 2 پر) کے تمام اضلاع کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عمرایوب آئیں انہیں اپنے ساتھ بلوچستان کے ہر ضلع میں لے جانے کے لئے تیار ہوں، ریاست بہت اہم ہے بلوچستان کو گندی سیاست سے دور رکھیں جعفرآباد کے دورے کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے بیان پر انہیں تعجب ہوا کیونکہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور حقیقت سے بعید ہے انہوں نے واضح کیا کہ سیاست چمکانے کے لیے ایسے بیانات دینے سے گریز کیا جائے اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے علیحدگی کی باتیں جھوٹ پر مبنی ہیں یہ محض ایک تاثر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں حیرت ہے اپوزیشن لیڈر عمرایوب کو بلوچستان سے متعلق اصل حقائق کا علم نہیں اسوقت بلوچستان کی یوتھ ڈس انٹی گریٹڈ (حزکرل) ہو رہی ہے آپ ایسے بیانات سے جلتی پر تیل کا کام کر رہے ہیں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کی مذمت کرتا ہوں ہمیں سب سے پہلے ریاست کو دیکھنا ہے سیاست سے زیادہ ریاست اہم ہے کسی کو بھی سیاسی مفادات کے لئے ریاست کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ہمارا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے

جعفرآباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Bullet N 14

Balochistan Express

Quetta

CM slams Omar Ayub's remarks, invites him to visit Balochistan

By Our Reporter

JAFFARABAD: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has strongly criticized Opposition Leader Omar Ayub Khan's recent remarks regarding the province's security situation, calling them "irresponsible and detached from reality."

Addressing the media during his visit to Jaffarabad, CM Bugti invited Ayub to personally visit all districts of Balochistan to gain firsthand knowledge of the situation.

"Omar Ayub should come, and I am ready to take him to every district of Balochistan. The state comes first, and we must keep Balochistan away from dirty politics," Bugti stated. Expressing disappointment over Ayub's statement, he said such rhetoric only adds fuel to the fire at a time when the province is already facing challenges.

The chief minister categorically rejected separatist narratives, terming them as mere propaganda. "Talks about separatism are based on lies and have no connection to reality. It is shocking that the Opposition Leader lacks awareness of the true situation in Balochistan," he added. He emphasized that such statements negatively impact the youth, who are already vulnerable to disillusionment.

CM Bugti reiterated that the provincial government's top priority is the socio-economic development of Balochistan, with initiatives focused on education, healthcare, and infrastructure. "We will not allow any obstacles to hinder Balochistan's progress. Our government is utilizing all available resources for public welfare, ensuring that the benefits of development reach the common people," he assured.

During his visit, CM Bugti met with tribal elders and local leaders and played a key role in resolving a long-standing tribal dispute among Bugti clans. The two-decade-old conflict was settled through mutual understanding, demonstrating the importance of traditional dispute resolution mechanisms.

"Balochistan is a province that values its traditions. Tribal conflicts must be resolved through mutual consensus, as peace and stability are prerequisites for development," he remarked. He noted that similar tribal disputes had recently been resolved in Sui and other areas, with local leaders playing an active role in ensuring harmony. The chief minister highlighted that the resolution of such disputes contributes to national unity and stability. "Without peace, development remains a dream. Ending tribal conflicts is essential for the prosperity of Balochistan, and we are taking all necessary steps in this regard," he said. CM Bugti was accompanied by Provincial Minister for Irrigation Mir Muhammad Sadiq Umrani, Parliamentary Secretaries Abdul Majeed Badini and Haji Muhammad Khan Lehri, PPP leader Sajid Dashti, former Provincial Minister Mir Faiq Khan Jamali.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

15

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqb

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1021 QUETTA Wednesday February 26, 2025 /Sha'ban 27, 1446

CM terms Omar Ayub's statement on Balochistan's security irresponsible

Bugti ends 20-year-old dispute between two factions of tribes

Staff Report

JAFARABAD: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti termed the statement of the opposition Leader Omar Ayub Khan in the National Assembly regarding the law and order situation in Balochistan as irresponsible and invited him to visit all the districts of Balochistan.

He said that Umar Ayub should come here to visit every district of Balochistan, the state is very important and keep Balochistan away from dirty politics.

He expressed these views on Tuesday while talking to media representatives on the occasion of his visit to Jafarabad.

resentatives on the occasion of his visit to Jafarabad.

The Chief Minister said that he was surprised by the statement of the opposition leader because it is irresponsible and far from reality.

He clarified that such statements should be avoided to gloss over politics and the ground realities of Balochistan should be discussed.

He also condemn the statement of opposition leader Omar Ayub that we have to look at the state first, the state is more important than politics, no one should harm the state for political interests.

Mir Sarfraz Bugti said that we are ready for talks with everyone because our goal is to put Balochistan on the path of development

He made it clear that the provincial government's top priority is the socio-economic development of Balochistan and all possible steps are being taken for this purpose.

The CM said that we have to take

being taken for this purpose

The CM said that we have to take Balochistan towards development and would not allow any obstacle to succeed in this journey.

Earlier, during his visit to Jafarabad tribal elders and dignitaries met the Chief Minister of Balochistan where he thanked them for ending the twenty-year-old dispute between the two factions of the Bugti tribes.

Speaking on the occasion, Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti said that Balochistan is a province that is faithful to its traditions. He said that tribal society runs according to its customs and traditions, along with political status, we also have a strong tribal background.

He said that significant progress is being made in resolving tribal disputes with the support of other tribes including the Bugti tribe, before Jafarabad, we resolved tribal disputes in Sui

Jafarabad, we resolved tribal disputes in Sui.

"Alhamdulillah, today a 20-year-old tribal dispute has ended in Jafarabad, undoubtedly, development is not possible without peace and stability and national unity is the guarantee of Balochistan's stability," he said.

The Chief Minister said that the dream of development in Balochistan could not be fulfilled without the end of tribal disputes, saying that steps are being taken to resolve long-standing disputes with the cooperation of tribal elders.

The development of Balochistan is the top priority of the government, basic facilities are being provided in every district. Education, health and infrastructure projects will brighten the future of Balochistan, he noted.

On this occasion, Provincial Minister Mir Muhammad Sadiq Umrani, Parliamentary Secretaries Abdul Majeed Badeni, Haji

Umrani, Parliamentary Secretaries Abdul Majeed Badeni, Haji Muhammad Khan Lehri, PPP leader Mir Sajid Dashti, former Provincial Minister Mir Faiq Khan Jamali, and other dignitaries of the Bugti tribe were also present.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 FEB 2025

Page No. 16

گرین بیلٹ کو سیراب اور زمینداروں کے مسائل حل کرینگے، صادق عمرانی

عوام و صحافیوں کے حقوق کیلئے پریس کلب... [illegible]

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر ایریگیشن صادق عمرانی نے کہا ہے کہ نصیر آباد کے عوام کے مسائل کو اجاگر کرنے میں اہم کردار رہا ہے، یہاں کے صحافیوں نے مشکل حالات میں اپنے فرائض انجام دیئے ہیں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، شہید بے نظیر بھٹو پریس کلب کی تعمیر مرمت کے لیے 2 کروڑ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کلب ڈیرہ مراد جمالی کے دورے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر پریس کلب ڈیرہ مراد جمالی کے صدر عبدالرزاق منگریو اور سینئر صحافی عابد بلوچ نے پریس اور صحافیوں کے درپیش مسائل سے آگاہ کیا، اس موقع پر پیپلز پارٹی ڈویژنل صدر میر بلال عمرانی اور مختلف محکموں کے افسر بھی موجود تھے، اس موقع پر پریس کلب کے سینئر صحافیوں نصیر احمد مستوئی علی جان مینگل کے بی مگسی معشوق علی رند، ریاض احمد محمد ایوب کھوسہ سمیت دیگر صحافی بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ مثبت صحافت کے ذریعے عوام کے مسائل کی نشاندہی کریں تاکہ ان مسائل کے بہتر حل کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے گرین بیلٹ کو سیراب کرنے اور زمینداروں کے درپیش مسائل کو حل کرنے کے لیے موجودہ حکومت عملی طور ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ یہاں کے عوام کے دیرینہ مسئلہ الاٹمنٹ کا ہے انشاء اللہ جلد ان کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حلقے میں ڈاکٹرز اور اساتذہ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں۔

نواکلی کے مین روڈ پر عنقریب کام کا آغاز ہوگا، بخت محمد کاکڑ

اس کی تعمیر سے لوگوں کو انفراسٹرکچر کے حوالے سے مسائل میں کمی آئیگی، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حلقہ پی بی 39 میں انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں گے، کوئٹہ نواں کلی کے مین روڈ پر عنقریب کام کا آغاز ہوگا، عام انتخابات میں عوام سے جن وعدوں کی بنیاد پر ووٹ لیا تھا ان کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے، حلقہ پی بی 39 میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے شعبوں کے علاوہ صفائی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، عوام حکومتی منصوبوں کی کامیابی کیلئے تعاون کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز نواں کلی روڈ کے دورے کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر محکمہ تعمیرات کے آفیسران بھی تھے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عام انتخابات میں حلقہ پی بی 39 کے لوگوں نے اپنی ووٹ کے ذریعے کامیاب کرایا تھا ایک سال کے دوران حلقے کے مسائل کی نشاندہی کر کے ان کے حل کیلئے جامع منصوبہ بندی اپنائی ہے، عنقریب نواں کلی مین روڈ پر تعمیراتی کام کا آغاز کیا جائے گا اس روڈ کی تعمیر سے حلقے میں لوگوں کو انفراسٹرکچر کے حوالے سے درپیش مسائل میں کمی آئیگی، انہوں نے کہا کہ حلقے کے عوام کے ساتھ انتخابات میں کئے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، کوئٹہ کے نواحی علاقے نواں کلی، ہمرہ غوزئی، بہنہ اوڑک کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔

حب میں ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائیگا، علی حسن زہری

عوام سے کئے وعدے پورے کئے جائینگے، صوبائی وزیر کا تقریب سے خطاب

حب (خ ن) صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی سربراہی میں حب میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہو رہے ہیں، جنہیں کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچایا جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے الہ آباد ٹاؤن میں حب ڈیڑھ کلومیٹر روڈ اور سیوریج لائن منصوبے کی افتتاحی تقریب کے موقع پر کیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے دوران عوام سے کئے وعدے پورے کر رہے ہیں، ایکسین محکمہ مواصلات و تعمیرات انجینئر ارباب ایوب کاسی نے صوبائی وزیر کو بریفنگ میں بتایا کہ منصوبے پر تخمینہ لاگت 60 ملین روپے آئے ہیں، حکومت بلوچستان کی جانب سے منصوبے کیلئے مالی سال کے دوران ایک کروڑ 80 لاکھ کے فنڈز اجرا ہوئے، کم فنڈز اجرا کے باوجود محکمہ کی کوششوں سے مقررہ مدت سے قبل منصوبے کی تکمیل کو ممکن بنایا۔ صوبائی وزیر کے دورہ حب کے موقع پر ممبر ڈسٹرکٹ کونسل احمد خان جمالی نے پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر میر علی حسن زہری نے کہا کہ ممبر ڈسٹرکٹ کونسل احمد خان جمالی کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمیں اس قابل سمجھا اور پارٹی جوائن کی، عوام نے ہمیں خدمت کا موقع دیا ہے، عوام کی نمائندگی کا حق ادا کرتے رہیں گے۔ تقریب میں کونسلر عثمان کوہ بلوچ پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما حاجی ملوک منگلوئی محمد جمالی بشیر جمالی نامزد چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل جاوید جمالی و دیگر موجود تھے۔

مسائل حل اور ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائیگا، سردار کھیتران

صوبائی وزیر سے سینیٹر شکور غیبزئی کی ملاقات، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے سینیٹر شکور خان غیبزئی نے گزشتہ روز یہاں ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود و دیگر اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کے لئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے اور ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ سینیٹر شکور خان غیبزئی نے صوبے میں جاری ترقیاتی کاموں اور حکومتی پالیسیوں کو سراہا اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو مزید موثر بنانے کے لئے مشترکہ کوششیں کی جائیں گی۔ ملاقات میں دیگر حکومتی وسیاسی وقبائلی شخصیات بھی موجود تھیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں فارن فنڈڈ دہشتگردی ہے، بھارت، طالبان، دشمن ایجنسیاں ملوث ہیں، رانا ثناء اللہ

دہشتگرد پہاڑوں سے دوسرے ممالک جا کر واپس بھی آ جاتے ہیں، باڑ لگانے سے فرق پڑا، افغانستان کا معاملہ پردہ یہ درست نہیں

دہشتگرد ... کی آزادی حاصل کرنا چاہتے ہیں ... [illegible]

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ خان نے کہا ہے پاکستان کو دہشتگردی کا سامنا، پیچھے بھارت ہے، بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی غیر ملکی فنڈنگ سے ہو رہی ہے، دہشتگردی میں رانا ثناء نے کہا بلوچستان

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

میں فارن فنڈڈ دہشتگردی ہے، پاکستان کی دشمن قوتیں دہشتگردوں کے پیچھے ہیں، دہشتگردی کے پیچھے بلوچستان کا عام آدمی نہیں، پہاڑوں سے آ کر بسوں سے اتار کر مار رہا ایسے لوگ تو دیگر شہروں میں بھی ہیں، کیا دہشتگرد بلوچستان میں بھتہ خوری نہیں کرتے، کوئلہ کانوں سے پیسے نہیں لیتے؟، 22 سے 23 مزدوروں کو گولیاں ماری گئیں کیا یہ آزادی کی تحریک ہے؟، پہاڑوں پر چھپ جانا آسان ہے، پہاڑوں سے ڈھونڈنا مشکل ہے، دہشتگردوں کو طالبان، را اور دیگر دشمن ایجنسیوں کی سپورٹ ہے، دہشتگرد پاکستان کے خلاف لڑ رہے ہیں، دہشتگرد پہاڑوں سے دوسرے ممالک چلے جاتے ہیں واپس بھی آ جاتے ہیں

بس ٹرمینلز و ٹیکسی اسٹینڈز کو اپ گریڈ کریں گے، میر لیاقت لہڑی

محکمے کو بطور چیلنج قبول کیا ہے، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کو جدید ٹرانسپورٹ کی سہولیات کی فراہمی اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل کے حل کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی یہ بات انہوں نے منگل کو محکمہ کے بارے میں دی جانے والی بریفنگ کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں سیکرٹری

بقیہ 74 صفحہ نمبر 7

ٹرانسپورٹ حیات کاکڑ، ڈی جی ٹریفک بیورو ڈاکٹر سجاد، سیکرٹری پی ٹی اے عبدالمجید جوگیزئی، سیکرٹری آر ٹی اے محمد علی درانی، ڈپٹی سیکرٹری ٹرانسپورٹ عبدالرحیم بجارانی، ڈائریکٹر ایڈمن ٹریفک شکیل احمد، سیکشن آفیسر ٹرانسپورٹ محسن لاشاری، اسٹاف افسر محمد عمیر، آئی ٹی آفیسر ٹرانسپورٹ سلیمان شاہ، سپرنٹنڈنٹ آر ٹی اے مجیب اللہ، سپرنٹنڈنٹ پی ٹی اے نعیم خان اور تیمور آغا سمیت دیگر نے شرکت کی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے افسران نے پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی کو محکمے کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کو بطور چیلنج قبول کیا ہے کم سے کم مدت میں محکمہ ٹرانسپورٹ کو جدید خطوط پر استوار کریں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی بلوچستان بالخصوص کوئٹہ شہر میں ٹریفک نظام میں بہتری پر خصوصی توجہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 | Dated: 26 FEB 2025 | Page No. 17

بلوچستان کے بارے میں بعض سیاستدانوں کے انتشار انگیز بیانات درست نہیں، ترجمان حکومت

عمرایوب کے بلوچستان کی صورتحال پر تبصرے درست نہیں، وہ عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے بعض سیاستدانوں کی جانب سے بلوچستان پر دیئے گئے انتشار انگیز اور گمراہ کن بیانات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ دنوں میں اپوزیشن لیڈر عمرایوب نے بلوچستان کی صورتحال پر جو تبصرے کیے وہ درست نہیں ایسے بیانات حقیقت کے منافی اور عوام کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش ہیں۔ ایک بیان میں ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا ہے کہ آزادی کے بارے میں کی جانے والی باتیں محض افواہوں اور پروپیگنڈے پر مبنی ہیں، بلوچستان پاکستان ہے اور رہے گا، خوشحالی اور استحکام کی راہ میں روڑے اٹکانے والے عناصر اور ان کے سہولت کار کبھی اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے، جو لوگ بلوچستان میں انتشار پھیلانے کی کوشش کررہے ہیں وہ دراصل بیرونی ایجنڈے کو تقویت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر عمرایوب اور ان کی جماعت کی غلط پالیسیوں کے نتیجے میں بلوچستان اور کے پی کے میں دہشت گردوں کو دوبارہ مستحکم ہونے کا موقع ملا، بلوچستان پر اسلام آباد میں بیٹھ کر تبصرے کرنے کے بجائے ذمہ دار اپوزیشن لیڈر کے طور پر کوئٹہ تشریف لائیں اور دلیل پر حکومت سے بات کریں تاہم یہ توقع ایک ذمہ دار سیاسی جماعت یا اپوزیشن لیڈر سے کی جاسکتی ہے سوشل میڈیا پر من گھڑت بیانیہ بنانیوالی جماعت اور اس کے اپوزیشن لیڈر سے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان لازم وملزوم ہیں کسی کو کسی خوش فہمی میں نہیں رہنا چاہیے۔

دکی: فورسز اور قبائلی لشکر اغوا کاروں کی پناہ گاہ تک پہنچنے میں کامیاب، کامیابی نہ ملی

پناہ گاہ میں خوراک موجود تھی تاہم اغواء کار وہاں سے نکل چکے تھے، حافظ اللہ دادلونی کے اغوا پر عوام میں غصہ و بے چینی

دکی (نامہ نگار) کونسلر حافظ اللہ دادلونی تاحال بازیاب نہ ہوسکے۔ قبائلی لشکر سیکورٹی فورسز لیویز اور پولیس نے پیچھا کیا مگر بازیابی میں کامیاب نہ ہوسکے۔ اغواء کار مغوی کی گاڑی اور 2 موٹرسائیکلیوں کو جھالار پہاڑی میں چھوڑ فرار ہوگئے۔ تفصیلات کیمطابق پیر کو قبائلی وسیاسی راہنما کونسلر میونسپل کمیٹی دکی حافظ اللہ دادلونی کاریز سے دکی آرہے تھے کہ راستے میں مسلح افراد ان کو اغواء کرکے قریبی پہاڑ جھالار کیطرف لے گئے۔ اطلاع ملتے ہی قبائلی لشکر نے سردار خوشدل خان لونی سردار افراسیاب لونی سردار وحید خان لونی ڈسٹرکٹ چیئرمین حاجی خیر اللہ ناصر، میونسپل کمیٹی چیئرمین ملک کلیم اللہ ترین، سردار شہزاد ترین ودیگر کی سربراہی میں مختلف قبائل کے لوگوں اور سیکورٹی فورسز لیویز فورس اور پولیس نے ان کا پیچھا کیا مگر اغواء کار رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مغوی کے ہمراہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ تاہم اغواء کاروں نے مغوی کی گاڑی اور اپنے دو موٹرسائیکل پہاڑی پر ہی چھوڑ دیئے۔ قبائلی لشکر سیکورٹی فورسز لیویز پولیس رات بھر اور منگل کے روز دن بھر مغوی کی بازیابی کے لئے سرچ آپریشن جاری رکھا اور اغواء کاروں کی پناہ گاہ تک پہنچ گئے تاہم اغوا کار وہاں سے نکل چکے تھے۔ پناہ گاہ میں خوراکی مواد بھی موجود تھا۔ دکی کے تمام اقوام اور عوام میں غصہ اور بے چینی پائی گئی ہے۔ جمعیت علماء اسلام اور عوامی نیشنل پارٹی نے واقعہ کی شدید مذمت اور مغوی کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔

چمن کو ہر قسم کے جرائم سے پاک کیا جائیگا، عبدالخالق اچکزئی

اسپیکر کا چمن میں متعدد سرکاری وعوامی مقامات کا دورہ، ڈی ایچ کیو میں آئی سی یونٹ کا افتتاح کیا

چمن (خ ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے چمن کا دورہ کیا، جس کے دوران انہوں نے متعدد سرکاری وعوامی مقامات کے دورے کے دوران اہم اقدامات کا اعلان کیا۔ انہوں نے پرانے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اور نئے ڈی ایچ کیو ہسپتال میں 10 بستروں پر مشتمل آئی سی یونٹ کا افتتاح کیا، جو 4 کروڑ 80 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہوا۔ اسپیکر نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور مریضوں کی عیادت کی۔ اسپیکر نے میونسپل کارپوریشن چمن کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے شہری سہولیات کا جائزہ لیا۔ علاوہ ازیں انہوں نے پی پی ایچ آئی آفس چمن میں صحت کے جاری منصوبوں پر بریفنگ لی اور ضلع کمشنر آفس کا دورہ کرکے انتظامیہ کے مسائل سنے۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے کلی حاجی محمد عیسیٰ خان طہیرزئی میں کھلی کچہری منعقد کی گئی، جہاں شہریوں نے اپنے مسائل پیش کئے۔ اسپیکر نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مطالبات وزیر اعلیٰ اور صوبائی حکومت تک پہنچا کر حل کروانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ منشیات کے خلاف جنگ کے تحت گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج چمن میں ایک جرگہ منعقد کیا گیا، جس میں منشیات اور اس کی کاشت کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا۔ اسپیکر نے کہا کہ چمن کو ہر قسم کے جرائم سے پاک کرنے کے لئے بلاتفریق آپریشن جاری رکھا جائے گا اور کسی کو بھی منشیات کے کاروبار کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس کے علاوہ اسپیکر نے اباتو ڈیم کا بھی دورہ کیا۔

بلوچستان قابل تجدید توانائی کے حصول کیلئے اہم خطہ ہے، بلال کاکڑ

ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائیگا، وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کا خطاب

کراچی (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے گزشتہ روز کراچی آفس میں ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن پاکستان کے چیئرمین عرفان کھوکھر اور دیگر نمائندوں کے ساتھ توانائی بحران اور اسکے ممکنہ حل سے متعلق اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں توانائی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مختلف تجاویز اور منصوبوں پر غور وخوض کیا گیا۔ عرفان کھوکھر نے ایل پی جی ڈسٹری بیوشن کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر بلوچستان سرمایہ کار بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان قابل تجدید توانائی کے حصول کیلئے اہم خطہ ہے، ساحلی اور اندرونی علاقوں میں ہوا اور سورج سے حاصل ہونے والی توانائی کے شعبے میں اہم سرمایہ کاری کے امکانات ہیں، جیالوجیکل رپورٹس کے مطابق بلوچستان کے مختلف علاقوں میں تیل وگیس کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ گوادر پورٹ اور تفتان بارڈر پر ایل پی جی ٹرمینلز کے قیام کے مواقع بھی موجود ہیں۔ اس شعبے میں حکومت کی جانب سے سرمایہ کاروں کو اہم مراعات اور سہولیات بھی دی جارہی ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مدبرانہ قیادت میں ہم صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے پرعزم ہیں اور اس مقصد کیلئے ہمارا موقف بالکل واضح ہے کہ تجارتی اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیئے بغیر ہم ترقی کی دوڑ میں آگے نہیں بڑھ سکتے۔

Century Express Quetta

وفاقی محتسب کی ہدایت پر بجلی بل پر عائد جرمانہ ختم

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار جہان شاہ نے درخواست دائر کی تھی کہ اس کے بجلی بل پر کیسکو کی جانب سے بلا جواز جرمانہ لگایا گیا ہے۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا کہ اس نے اس حوالے سے کیسکو دفتر کے کئی چکر لگائے مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالآخر مجبور ہوکر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا اور کیسکو دفتر سے عملے کو طلب کرکے جواب مانگا متعلقہ محکمے کا عملہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 26 FEB 2025 Page No. 18

عوامی مسائل کے فوری حل کیلئے ہر ماہ کھلی کچہری منعقد کر رہے ہیں، ڈی سی کوئٹہ

ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے تمام سب ڈویژنز میں بھی مسلسل کھلی کچہریاں منعقد کر رہی ہے تاکہ عوام کے مسائل انکی دہلیز پر حل ہوں

تمام ضلعی آفیسران کی شرکت، ڈی سی کوئٹہ نے تمام سائلین کے مسائل سنے اور متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کے احکامات جاری کیے

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی زیرنگرانی عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی سربراہی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کی جبکہ کھلی کچہری میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) اسکے ساتھ ڈی سی آفس کے تمام برانچ کے انچارج صاحبان کے علاوہ تمام متعلقہ محکموں کے آفیسران نے شرکت کی جبکہ محکمہ واسا، پی ایچ ای، محکمہ پولیس، پی ڈی ایم اے، ایس پی ٹریفک، ایس ایس جی سی، لیسکو، ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈی ای او ایجوکیشن کوئٹہ، پی پی ایچ آئی، میٹروپولیٹن، سی اینڈ ڈبلیو، ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، اسسٹنٹ کمشنر (صدر)، اسسٹنٹ کمشنر (چلتن)، اسسٹنٹ کمشنر (سٹی)، اسسٹنٹ کمشنر (کوہاٹ) تمام سب ڈویژن کے تحصیلداران نائب تحصیلداران رجسٹرار سب رجسٹرار متعلقہ علاقوں کے پٹواریوں اور دیگر نے شرکت کی۔ ضلعی انتظامیہ کے زیراہتمام کھلی کچہری میں عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور اپنے مسائل پیش کیے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے آنے والے تمام سائلین سے باری باری انکے مسائل سنے اور اسکو فوری حل کرنے کے احکامات جاری کیے اس موقع پر عوام نے زیادہ تر گیس، بجلی، ریونیو، لوکل ڈومیسائل، زمینوں کے مسائل، واسا، میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت سے متعلق مسائل سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے سائلین کے درخواستوں پر فوری عملدرآمد کرنے کے لیے متعلقہ محکموں کے آفیسران کو بلا کر مسائل کے فوری حل کرنے کے احکامات جاری کیے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کھلی کچہری کے دوران عوام اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے فوری حل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشاں ہے اسی سلسلے میں ضلعی انتظامیہ ہر ماہ عوام کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کر رہی ہے جس میں عوامی مسائل کو سن کر اسکو فوری حل کرنے کے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے کوئٹہ کے تمام سب ڈویژنز میں کھلی کچہری منعقد کیے ہیں اور اس میں عوام نے جوق در جوق شرکت کر کے اپنے مسائل درخواست کے ذریعے جمع کیے ہیں جن کو ضلعی انتظامیہ نے حل کرنے کے فوراً احکامات جاری کیے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ کھلی کچہری کا یہ سلسلہ اس طرح جاری رہیگا۔

ایف سی بلوچستان کا تمبو میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کیمپ میں 387 مریضوں کا طبی معائنہ کر کے مفت ادویات کی فراہم کی گئیں

114 ونگ کے کمانڈر کرنل رضوان نے شہر میں شجرکاری مہم کا بھی افتتاح کیا

ڈیرہ مراد جمالی (اے این این) ایف سی بلوچستان 114 ونگ (سوئی رائفل) کی جانب سے تمبو میں فری میڈیکل کیمپ اور فری وٹرنری کیمپ کا انعقاد کیا گیا میڈیکل کیمپ میں ماہر امراض اطفال ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیرآباد ڈاکٹر ظاہر حسین عمرانی، جنرل فزیشن ڈاکٹر ناصر پلال، ماہر امراض نسواں ڈاکٹر شاہ پری، ماہر امراض ہڈی و جوڑ ڈاکٹر ممتاز مینگل میڈیکل ٹیکنیشن منصور احمد عمرانی، میڈیکل ٹیکنیشن اللہ ودھایا عمرانی اور ایف سی کے میڈیکل ٹیکنیشنز نے خدمات سرانجام دیے، اس ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ میں 387 مریضوں کا طبی معائنہ کر کے انہیں مفت ادویات فراہم کی گئی جبکہ فری وٹرنری کیمپ میں ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر زاہد حسین عمرانی، ڈاکٹر ساجد علی عمرانی نے فارمرز کی جانب سے کیمپ میں لائے گئے مویشیوں کا معائنہ کیا اور فارمرز کو مفت ادویات فراہم کی ایف سی بلوچستان 114 ونگ (سوئی رائفلز) کے ونگ کمانڈر کرنل رضوان، میجر بدر SHO خانکوٹ ذوالفقار چندرانی اور DSP منجھوشوری نے فری میڈیکل کیمپ کا دورہ کیا اس موقع پر شہید معراج ویلفیئر سوسائٹی کے چیئرمین ڈاکٹر مشتاق احمد عمرانی، سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن میر ملا محمد عمرانی، بابو مولا داد عمرانی، حاجی مولا بخش عمرانی، محمد شریف عمرانی، نخی میر ممتاز خان عمرانی موجود تھے۔

حقوق نسواں کا تحفظ قوانین پر عملدرآمد میں مضمر ہے، سائرہ عطا

منسٹری آف ہیومن رائٹس اپنے آئینی دائرہ کار کے مطابق خواتین کے حقوق کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہے، ریجنل ڈائریکٹر

"وومن رائٹس اینڈ جینڈر ڈائمینس" کے زیرعنوان تقریب کا انعقاد، خواتین کے حقوق، مساوی درجہ دینے، درپیش مسائل پر تفصیلی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزارت برائے انسانی حقوق حکومت پاکستان اور وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کے تعاون سے "وومن رائٹس اینڈ جینڈر ڈائمینس" کے عنوان سے ایک تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں سیکریٹری وومن ڈویلپمنٹ سائرہ عطاء نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ریجنل ڈائریکٹر منسٹری آف ہیومن رائٹس، اسفندیار بادینی، ڈائریکٹر اسکولز اختر کھیتران، ممبر NCHR سول سوسائٹی پروفیسر ڈاکٹر فرخندہ اورنگزیب، خواتین کے حقوق سے متعلق ذمہ دار اداروں کے حکام سمیت خواتین و حضرات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں خواتین کے حقوق، درپیش مسائل، جنسی ہراسانی کے خلاف بنائے گئے قوانین اور انہیں آئین و قانون کے مطابق مساوی درجہ دینے کی پاسداری پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ صوبائی سیکرٹری برائے خواتین ترقی سائرہ عطا نے کہا کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے اہم قوانین بنائے گئے ہیں لیکن اصل چیلنج ان پر مؤثر عمل درآمد ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے اور ان کے تحفظ کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے، تاہم قوانین پر مکمل عمل درآمد کے بغیر مثبت نتائج حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد اور ہراسانی کے واقعات کو روکنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مزید فعال بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی جا چکی ہیں

شاہراہوں کی بہتری اور دیکھ بھال کیلئے ٹول پلازے ناگزیر ہیں، سیکرٹری مواصلات

ٹول پلازوں پر لوکل مسافروں کو ٹول ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جانا چاہیے، عوام کو سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیح ہے

صوبے کے ٹول پلازوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے، مسافروں کے قیام وطعام کی سہولیات میسر ہونی چاہیے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر کے زیرصدارت صوبے میں ٹول پلازوں کے حوالے سے مسائل، نئے ٹول پلازوں کی تعمیر اور ریسکیو 1122 کے مراکز میں اضافہ اور ان مراکز کو مزید جدید سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے این ایچ اے حکام کے ساتھ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ممبر این ایچ اے بشارت حسین ڈائریکٹر کوڈ این ایچ اے آصف مسعود چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹ ڈاکٹر سجاد بلوچ کے علاوہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو صوبے میں فنکشنل تمام ٹول پلازوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر نے کہا کہ شاہراہوں کی بہتری اور دیکھ بھال میں ان ٹول پلازوں کی بڑی اہمیت ہے صوبے کے تمام ٹول پلازوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ تمام ٹول پلازوں پر مسافروں کے قیام وطعام کے حوالے سے بہتر سہولیات میسر ہونے چاہیے اس کے علاوہ جن جن اضلاع میں ٹول پلازے موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 FEB 2025

Page No. 19

کوئٹہ ضلعی انتظامیہ مسلسل رمضان المبارک کی تیاریوں پر مامور ہے' ڈی سی

رمضان المبارک میں جائنٹ روڈ' نواں کلی اور میزان چوک پر سستے بازاروں کا انعقاد ہوگا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کے عوام کو ریلیف دینے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ رمضان المبارک میں کوئٹہ کے 3 مقامات پر سستے بازاروں کا انعقاد کیا جائیگا جن میں سے ایک سستا بازار جوائنٹ روڈ پر منعقد ہوگا جس میں تمام تر اشیاء خوردنوش گھی، آٹا، گوشت، چکن، بیکری سامان، سبزیاں، چینی اور دیگر سامان بازار سے کم قیمتوں پر دستیاب ہونگے جبکہ دوسرا بازار نواں کلی میں لگایا .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

جائے گا جس میں صرف آٹا اور چینی سرکاری نرخنامے پر چینی 130 روپے کلو اور آٹا 20 کلو 1460 روپے دستیاب ہوگا اسی طرح تیسرا سستا بازار میزان چوک پر منعقد ہوگا جس میں بھی صرف آٹا اور چینی دستیاب ہونگے انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ پچھلے ایک ہفتے سے مسلسل رمضان المبارک کی تیاریوں پر مامور ہے اس حوالے سے کوئٹہ کی تمام تاجر برادری کے ساتھ اجلاس کرچکی ہے جس میں قیمتوں کا تعین کیا گیا ہے اور خلاف ورزی کرنے پر سخت سزاؤں کی ہدایت کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ بیکریوں، تندوروں، بیف اور مٹن، چکن ان تمام یونین سے سرکاری نرخنامے کے حوالے سے اجلاس کرچکے ہیں اب کسی کو بھی ناجائز منافع خوری کرنے نہیں دینگے انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے پچھلے ایک مہینے کے دوران پرائس کنٹرول کارروائیوں میں 3000 دکانوں کا دورہ کیا ہے جس میں 270 افراد کو گرفتار اور 180 دکانداروں کو جیل بھجوادیا گیا جبکہ 126 دکانیں سیل ہیں انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ رمضان المبارک میں کوئٹہ کے مختلف مقامات اور دکانوں پر سستا دودھ اور دہی دستیاب ہونگے

رمضان المبارک کیلئے خوردنی اشیاء کے ریٹ جاری خلاف ورزی پر گرفتاری کا حکم

20 کلو آٹے کا تھیلا پرچون پر فروخت 1400 روپے، ڈالڈا بناسپتی گھی 460 روپے فی کلو دستیاب ہوگا

کوکنگ آئل 390 روپے لیٹر، باسمتی چاول پرانا 180 فی کلو، باسمتی چاول ٹوٹا اعلیٰ کوالٹی 220 روپے فروخت ہوگا

بڑا گوشت بغیر ہڈی 1050 روپے فی کلو فروخت ہوگا گائے، بھینس کا دودھ 190 روپے فی لیٹر ہوگا، ڈی سی کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ / چیئرمین پرائس کنٹرول کمیٹی نے شہر، مضافات اور کنٹونمنٹ میں روزمرہ کے......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

استعمال میں آنے والی اشیا خوردونوش کے نئے نرخ مرتب کردیے ہیں جس کے مطابق آٹا 20 کلو کا تھیلا فکورل پر 1375 روپے، پرچون پر فروخت 1400 روپے، گندم 20 کلو مکہ خوراک سے 1200 روپے، ڈالڈا بناسپتی گھی 460 روپے فی کلو، دیگر مقامی بناسپتی گھی 360 روپے فی کلو، مقامی کوکنگ آئل 390 روپے لیٹر، باسمتی چاول پرانا 180 روپے فی کلو، باسمتی چاول ٹوٹا اعلیٰ کوالٹی 220 روپے فی کلو، اعلیٰ کوالٹی باسمتی چاول پرانا 280 روپے فی کلو، نیا باسمتی اعلیٰ کوالٹی 260 روپے فی کلو سیلہ چاول 280 روپے فی کلو، دال چنا 320 روپے فی کلو، دال مونگ 285 روپے فی کلو، دال ماش 450 روپے فی کلو، دال مسور 270 روپے فی کلو، مٹن (چھوٹا گوشت) 1900 (روپے فی کلو، بیف) بڑا گوشت (بمعہ ہڈی 925 روپے فی کلو، بیف) بڑا گوشت (بغیر ہڈی 1050 روپے فی کلو، نان / روٹی 180 گرام 20 روپے فی عدد، نان / روٹی 360 گرام 40 روپے فی عدد، تازہ دودھ (مکس) گائے بھینس (ہول سیل) ڈیری فارم پر 175 (روپے فی لیٹر، تازہ دودھ مکس) گائے بھینس (ریٹیل 190 روپے فی لیٹر، گائے کا دودھ ہول سیل) ڈیری فارم پر 125 (روپے فی لیٹر، گائے کا دودھ ریٹیل 140 روپے فی لیٹر، دہی 200 روپے فی کلو، چینی ہول سیل اور مختص کردہ جگہوں پر 130 روپے فی کلو، ڈبل روٹی 350) تا 400 گرام (سادہ 110 روپے، میٹھی 120 روپے، ڈبل روٹی 700) تا 800 گرام (سادہ 170 روپے میٹھی 180 روپے، بیکری کے تیار کردہ بسکٹ نمکین و میٹھے 800 روپے فی کلو، پاپے) رسک 380 (روپے فی کلو، کیک سادہ 450) گرام 340 (روپے فی عدد، انڈے، مرغی زندہ اور گوشت، پھل اور سبزیاں مارکیٹ کمیٹی کے روزانہ کی بنیادوں پر طےشدہ نرخوں پر دستیاب ہوگی

بلوچ عوام کے پاس دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے صرف ہتھیار اٹھانے کا آپشن رہ گیا' خالد مگسی

بلوچستان میں کالعدم تنظیم کے لوگ سر عام سڑکوں پر گھوم رہے ہیں اور کوئٹہ میں واجبات کی وصولی اب ممکن نہیں رہی

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کے اجلاس میں پاور ڈویژن کی 24-2023 پر آڈٹ رپورٹ پیش 8789 ارب کی بے ضابطگیاں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پارلیمنٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کے اجلاس میں پاور ڈویژن کی 24-2023 پر آڈٹ رپورٹ پیش کردی گئی، 8789 ارب کی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی، آڈٹ حکام کے مطابق 1400 ارب کی ریکوری کی ہدایت دی گئی تھی تاہم اب تک صرف 9 ارب ہی ریکور کیے جا سکے ہیں، رپورٹ میں انکشاف کیا گیا 9 ڈسکوز کے 14 ہزار 70 ڈیفالٹرز......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

سے 877 ارب 59 کروڑ کی وصولی نہیں کی گئی، سیکرٹری پاور ڈویژن نے اجلاس میں بتایا اب تک 162 ارب کی ریکوری کی جا چکی جبکہ کیسکو کے ڈیفالٹرز نے 603 ارب روپے ادا کرنے ہیں

بلوچستان قابل تجدید توانائی کے حصول کیلئے اہم خطہ ہے" چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

گوادر پورٹ و تفتان بارڈر پر ایل پی جی ٹرمینلز کے قیام کے مواقع بھی موجود ہیں' بلال خان کاکڑ

کراچی (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے گزشتہ روز کراچی آفس میں ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن پاکستان کے چیئرمین عرفان کھوکھر اور دیگر نمائندوں کے ساتھ توانائی بحران اور اسکے ممکنہ حل سے متعلق اجلاس کی صدارت کی اجلاس میں توانائی کے بحران سے نمٹنے کیلئے مختلف تجاویز اور منصوبوں پر غور وخوص کیا گیا عرفان کھوکھر نے ایل پی جی ڈسٹری بیوشن کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی اس .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

موقع پر بلوچستان سرمایہ کار بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان قابل تجدید توانائی کے حصول کیلئے اہم خطہ ہے، ساحلی اور اندرونی علاقوں میں ہوا اور سورج سے حاصل ہونے والی توانائی کے شعبے میں اہم سرمایہ کاری کے امکانات ہیں، جیالوجیکل رپورٹس کے مطابق بلوچستان کے مختلف علاقوں میں تیل وگیس کے وسیع ذخائر موجود ہیں اس کے علاوہ گوادر پورٹ اور تفتان بارڈر پر ایل پی جی ٹرمینلز کے قیام کے مواقع بھی موجود ہیں اس شعبے میں حکومت کی جانب سے سرمایہ کاروں کو اہم مراعات اور سہولیات بھی دی جا رہی ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مدبرانہ قیادت میں ہم صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے پر عزم ہیں اور اس مقصد کیلئے ہمارا موقف بالکل واضح ہے کہ تجارتی اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیئے بغیر ہم ترقی کی دوڑ میں آگے نہیں بڑھ سکتے، صوبے کے مختلف علاقوں میں ایل پی جی ٹرمینلز قائم کر کے توانائی بحران سے نمٹا جا سکتا ہے، انہوں نے ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان کاروبار اور سرمایہ کاری کی راہ میں حائل تمام رکاوٹیں دور کرنے میں اپنا کردار ادا کررہی ہے۔

آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل بلال سرفراز سے جمعیت رہنماء حافظ حسین احمد کی ملاقات

ریکوڈک و سیندک میں مقامی افراد کو روزگار دینے سمیت دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال

نوکنڈی (این این آئی) آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل بلال سرفراز سے جمعیت علماء اسلام چاغی کے سینئر نائب امیر حافظ حسین احمد نے ملاقات کی، جس میں ضلع چاغی کے بنیادی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں ریکوڈک اور سیندک پروجیکٹس میں مقامی افراد کو روزگار دینے، بارڈرز پر اشیاء خوردونوش کی دستیابی، نوروباب اور چاربان گیٹ کھولنے، اور راہداری نظام کو محدود نہ کرنے جیسے اہم نکات پر گفتگو ہوئی، حافظ حسین احمد نے چاغی کے .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کی سرحدی تجارت پر انحصار اور قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود مقامی نوجوانوں کو مواقع نہ ملنے پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے پاکستانی اور ایرانی بلوچستان کے تاریخی خونی رشتوں کا حوالہ دیتے ہوئے سرحدی آمدورفت میں نرمی کا مطالبہ کیا اور نومولود بچوں کیلئے وظائف مقرر کرنے کی تجویز دی میجر جنرل بلال سرفراز نے چاغی کے عوام کو پرامن اور محب وطن قرار دیتے ہوئے ان کے مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 26 FEB 2025 Page No. 20

لسبیلہ یونیورسٹی میں محکمہ ثقافت کے تحت ثقافتی میلہ

میلے کا افتتاح میر زرین خان مگسی نے کیا، میوزیکل نائٹ کا بھی اہتمام، میلے میں ثقافت سے جڑے مختلف اسٹالز بھی لگائے گئے پارلیمانی سیکریٹری نے معائنہ بھی کیا

بلوچستان ایک گلدستے کی مانند ہے اس کا کلچر بہت خوبصورت ہے، اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، پارلیمانی سیکریٹری میر زرین خان مگسی کا شرکا سے خطاب

اوتھل (نمائندہ انتخاب) لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز میں محکمہ ثقافت و سیاحت حکومت بلوچستان کی جانب سے ثقافتی میلہ اور میوزیکل نائٹ کا اہتمام کیا گیا۔ جس کا باقاعدہ افتتاح پارلیمانی سیکریٹری برائے ثقافت و سیاحت میر زرین خان مگسی نے کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین، ثقافت و سیاحت کے سیکریٹری سہیل الرحمان بلوچ، ڈپٹی کمشنر ضلع لسبیلہ حمیرا بلوچ، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر الٰہی بخش مرغزانی، ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین عبدالرشید بھوتانی سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ ایکسپو سینٹر پہنچنے پر میر زرین خان مگسی و دیگر کا پرتپاک استقبال

بقیہ نمبر 27 صفحہ 7 پر

کیا گیا۔ ثقافتی میلہ میں ثقافت سے جڑی مختلف اسٹالز لگائے گئے تھے۔ پارلیمانی سیکریٹری و دیگر نے اسٹالز کا معائنہ کیا اور ثقافت کو اجاگر کرنے پر منتظمین کا شکریہ ادا کیا جبکہ میوزیکل نائٹ میں مختلف معروف فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور داد وصول کیں۔ شرکا سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی سیکریٹری برائے ثقافت و سیاحت میر زرین مگسی نے کہا کہ لسبیلہ یونیورسٹی میں ثقافتی میلہ اور میوزیکل نائٹ منعقد کرنے کا وعدہ پورا کر دیا اس طرح کے پروگرام آئندہ بھی منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک گلدستے کی مانند ہے اس کا کلچر بہت خوبصورت ہے اس کو مزید اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین نے کا ثقافتی میلہ، سیمنار اور میوزیکل نائٹ کا پروگرام منعقد کرانے پر محکمہ ثقافت و سیاحت حکومت بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 FEB 2025 Page No. 21

وسائل کی لوٹ مار کیلئے اجرتی محب وطن مسلط کیے گئے، نیشنل پارٹی

جنگی منافع خوروں نے بلوچستان کو بدترین عدم استحکام سے دوچار کر دیا، شاوس بزنجو

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ باکردار سیاسی رہنما تھے، اسلم بلوچ، چنگیز حئی کا بھاگ میں برسی پر خطاب

بھاگ (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ عوام کو ان کے ساحل و وسائل سے محروم رکھنے کے لیئے مصنوعی قیادت کو مسلط کیا گیا ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ نے پوری زندگی خلق خدا سے محبت کی نیشنل پارٹی ان کو طویل سیاسی جدوجہد پر خراج عقیدت پیش کرتی ہے ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر شاوس بزنجو، صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ، جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ، چیئرمین بی ایس او پجار بوہیر صالح بلوچ، چیئرمین میونسپل کمیٹی بھاگ مفتی کفایت اللہ، ارباب قادر بخش ابڑی، یاسمین لہڑی اور دیگر نے بی ایس او/نیشنل پارٹی کے بانی ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ کی برسی کے موقع پر نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام بھاگ میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اسلم بلوچ نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ نے نصف صدی تک بلوچستان اور اس کے عوام سے محبت کرتے ہوئے مستقل مزاجی کے ساتھ بلاتفریق لوگوں کی خدمت کی بلوچستان آج تاریخ کے بدترین دور سے گزر رہا ہے صوبے کے وسائل کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جا رہا ہے۔ اور اس لوٹ مار کی خاطر انہوں نے بلوچستان کے عوام پر جنگی منافع خوروں اور اجرتی محب وطنوں کی شکل میں مصنوعی قیادت مسلط کی جس کی وجہ سے آج بلوچستان سنگین عدم استحکام کا شکار ہے۔ ریاست کو چاہیے ہوش کا ناخن لیتے ہوئے بلوچستان کے مسئلے کو سیاسی مسئلہ تصور کرتے ہوئے اسے بات چیت سے حل کرے۔ میر شاوس بزنجو نے ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ کو خراج عقیدت کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ نے لوگوں کو شعور و آگہی دی۔ بھاگ سمیت اس ریجن کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کے مستقبل کو سامنے رکھتے ہوئے نظریاتی شعوری اور فکری سیاست سے وابستہ ہو کر علاقے سے لٹیروں اور کرپٹ عناصر کا قلع قمع کریں۔ چنگیز حئی بلوچ نے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج کا یہ اجتماع نظریاتی فکری اور شعوری سیاست کی فتح ہے۔ ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ عوام سے تھے اور عوام کے تھے۔

حکومت اغواء کاروں کے سامنے بے بس نظر آرہی ہے، مولانا لونی

حافظ اللہ داد لونی کا اغوا قابل مذمت ہے جلد بازیاب کرایا جائے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالرؤف نائب امیر مفتی شفیع الدین نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی سرپرست مولانا خدائے نذر ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی مالیات سیکرٹری مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ مولانا جعفر فاروقی مولانا سید عالم ٹھیکیدار حاجی محمد حسن نے حافظ اللہ داد لونی کے اغواء کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مغوی کو فی الفور بازیاب کرایا جائے حکومت کی نااہلی کے باعث عام شاہراہوں سے قبائلی رہنما بھی اغواء ہو رہے ہیں اغواء کاروں کے ٹھکانے معلوم ہونے کے باوجود حکومت ملزمان کے سامنے بے بس نظر آرہی ہے اربوں روپے امن وامان کے نام پر خرچ ہونے کے باوجود اغواء برائے تاوان قتل وغارت گری دہشتگردی حکومت انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے رہنماؤں نے کہا کہ حکومت قیام امن کیلئے عملی اقدامات اٹھائے بصورت دیگر سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین اور معتبرین کو مل بیٹھ کر اپنے تحفظ کیلئے حکمت عملی اپنانا ہوگی۔

بلوچستان میں بدامنی، بدعنوانی عام، اغوا برائے تاوان کاروبار بن گیا، حافظ نعیم

لاپتہ افراد کا مسئلہ حل، عوام کو تحفظ فراہم اور مصور کاکڑ کو بازیاب کرایا جائے، ملنگ کاکڑ سے فون پر گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ طالب علم مصور کاکڑ کا اغواء اور حکومتی یقین دہانیوں کے باوجود عدم بازیابی قابل مذمت ہے، مغوی کا پورا خاندان کرب واذیت میں مبتلا ہے، سو دن سے اپنے جگر گوشے کا انتظار کر رہے ہیں، حکومت انتظامیہ کی خاموشی، ناکامی نااہلی لمحہ فکریہ اور مغوی بچے کے خاندان کی مشکلات میں اضافہ کر رہے ہیں، جماعت اسلامی مصور کاکڑ کے خاندان کیساتھ ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہے، بچے کی بازیابی کیلئے صوبائی حکومت انتظامیہ کیساتھ وفاقی حکومت اور ادارے کردار ادا کریں، بلوچستان کے عوام کی جان ومال کی حفاظت حکمرانوں سیکورٹی اداروں کا فرض ہے، لاپتہ افراد بلوچستان کا سب سے بڑا انسانی مسئلہ ہے جس کو فوری حل کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مغوی مصور خان کاکڑ کے خاندان کے سربراہ حاجی ملنگ خان کاکڑ و دیگر سے فون پر گفتگو میں کیا۔ حاجی ملنگ خان کاکڑ نے بتایا کہ مصور کاکڑ کے اغواء کے بعد ہم نے شہریوں سیاسی جماعتوں تاجروں کیساتھ ملکر احتجاج ودھرنا شروع کیا اس وقت حکومت انتظامیہ نے مصور کاکڑ کو دس دن میں برآمد کرنے کا وعدہ کیا ہم نے اس وعدے پر احتجاج ملتوی کر دیا مگر ڈیڑھ ماہ گزرنے کے باوجود مصور کاکڑ کی کوئی درک نہیں۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ نہ دن کو سفر کر سکتے ہیں نہ رات کو تحفظ میسر ہے، مین شاہراہیں، ٹرانسپورٹرز محفوظ ہیں نہ شہری، کوئٹہ میں دن کی روشنی اور ہزاروں کیمروں، سیکورٹی فورسز، چیک پوسٹوں کی موجودگی میں شہری اور سکول جانے والے بچے بھی غیر محفوظ ہو گئے ہیں۔

حق اور انصاف نہ ملنے سے نوجوان مایوس ہیں، ہدایت الرحمن بلوچ

نوجوانوں کو متحرک کر کے انقلابی احتجاج کیلئے منظم کرینگے، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) اسلامی بلوچستان کے امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ حقوق، روزگار، انصاف، تعلیم اور ترقی کے مواقع نہ ملنے کی وجہ سے نوجوان مایوس ہیں لاپتہ افراد کی عدم بازیابی، عزت احترام، تحفظ نہ ملنے، لاشوں ملنے کی وجہ سے بلوچستان نوگو ایریا بن رہا ہے نوجوانوں کو متحرک کر کے جمہوری مزاحمت، عوامی انقلابی احتجاج کر کے حقوق کے حصول کی تحریک کو منظم کریں گے انہوں نے قلعہ سیف اللہ میں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں ایک لاکھ افراد کے دھرنے کے حوالے سے نوجوان بیدار وفعال رہے تاکہ نوجوانوں کو پریشانی، بے روزگاری، مایوسی سے نجات مل سکے اہل پڑھے لکھے نوجوانوں کے جذبات سے کھیل کر سیاسی، ذاتی، پارٹی مقاصد کیلئے استعمال کرنے والے نوجوانوں کے خیرخواہ روزگار، تعلیم وتربیت دینے کیلئے جماعت اسلامی جدوجہد کر رہی ہے حق دو بلوچستان مہم کی کامیابی نوجوانوں کی مرہون منت ہے بلوچستان کے بلوچ پشتون نوجوانوں سے قوم کی امیدیں وابستہ ہیں اپنی صلاحیتیں مثبت سرگرمیوں تعلیم ترقی اور خوشحالی کیلئے صرف کریں۔ ظلم وجبر ناانصافی کے خاتمے کیلئے نوجوان جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم میں شامل ہو جائے۔

MASHRIQ QUETTA

مشاورت کے بعد اپوزیشن الائنس میں شمولیت کا فیصلہ کر سکتے ہیں، لشکری رئیسانی

اگر اپوزیشن الائنس کو بلوچستان کے امور سے دلچسپی ہے تو میں اور میرے ساتھی کوئٹہ میں انکی میزبانی کیلئے تیار ہیں، سینئر سیاستدان

کراچی میں سابق سینیٹر سے تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی رہنما، سردار لطیف کھوسہ کی طویل ملاقات، اپوزیشن الائنس میں شامل ہونے کی دعوت دی

کوئٹہ/کراچی (آن لائن) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی سے تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی رہنماء سردار لطیف کھوسہ کی طویل دورانیہ پر محیط اہم ملاقات، سردار لطیف کھوسہ نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کو اپوزیشن الائنس میں شامل ہونے کی دعوت دی، ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، اپوزیشن الائنس، بلوچستان کے اجتماعی......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

قومی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا ذرائع کے مطابق بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اہم سیاسی شخصیت سابق سینیٹر و قوم پرست رہنماء نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی سے تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی رہنماء سابق گورنر پنجاب و پاکستان تحریک انصاف کے رکن قومی اسمبلی سردار لطیف کھوسہ منگل کے روز کراچی کے ایک نجی ہوٹل میں ملاقات کی طویل دورانیہ پر محیط اس اہم ملاقات میں ملکی امور مجموعی سیاسی صورتحال، اپوزیشن الائنس، بلوچستان کے اجتماعی قومی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 FEB 2025 Page No. 22

چمن میں خاتون قتل، آواران، قلات ژوب سے نعشیں برآمد

گھریلو رنجش پر شوہر نے بیوی کو گولی ماری، آواران سے نور جان کی نعش ملی

قلات سے ملی لاش نصرالدین کی ہے، ژوب سے رسول خان کی لاش برآمد ہوئی

کوئٹہ (این این آئی) چمن میں گھریلو رنجش کی بنا پر شوہر نے فائرنگ کرکے اپنی بیوی کو قتل کردیا۔ لیویز فورس کے مطابق منگل کو چمن میں گھریلو رنجش کی بنا پر شوہر نے فائرنگ کر کے 22 سالہ بیوی کو قتل کردیا جسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا، واقعے کی اطلاع ملتے ہی لیویز نے جائے......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

وقوعہ پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لینے کے بعد شواہد اکھٹے کے ملزم کو گرفتار کرلیا مزید کارروائی جاری ہے۔ دوسری جانب۔ آواران کے علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق منگل کو آواران سے ایک شخص کی لاش ملی جس کی شناخت خضدار کی تحصیل اورناچ کے رہائشی نور جان کے نام سے ہوئی ہے۔

کوئٹہ میں جعلی کرنسی کا کاروبار کرنے والے گروہ کے سرغنہ کو گرفتار

1 ہزار روپے کے جعلی نوٹوں کے بنڈل اور تین لاکھ نقد رقم قبضے میں لے لی

تفتیش کا آغاز، گھناؤنے کاروبار میں ملوث مزید افراد کو جلد گرفتار کیا جائے گا، کرائم برانچ

کوئٹہ (آن لائن) کرائم برانچ پولیس نے کوئٹہ میں جعلی کرنسی کا کاروبار کرنے والے گروہ کے سرغنہ کو گرفتار کرکے جعلی کرنسی برآمد کرکے قبضے میں لے لی آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کی خصوصی ہدایت پر ڈی آئی جی کرائم برانچ جاوید مہر کی نگرانی میں ایس ایس پی کرائم برانچ خورشید احمد کی سربراہی میں ایس ایچ او شہباز ہاشمی نے دیگر ٹیم کے ہمراہ کوئٹہ کے نواحی علاقے جوائنٹ روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے سمیع اللہ نامی شخص کو جعلی کرنسی برآمد کرکے گرفتار کرلیا ملزم سے 1 ہزار روپے کے جعلی نوٹوں کی گھٹیاں برآمد کیں برآمد ہونے والی......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

3 لاکھ روپے کی رقم قبضے میں لی گئی ہے جعلی کرنسی کی چھپائی میں دیگر ملزمان کے ملوث ہونے کا انکشاف کیا ہے ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے جلد اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی جائے گی معصوم شہریوں کو لوٹنے اور بازار میں جعلی نوٹ چلانے کا گھناؤنا کام ملزمان کرتے تھے جس کے تدارک کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

کوئٹہ میں لڑکی کا قتل، امریکی سفارتخانے کا پولیس سے رابطہ

مقتولہ حرا کی والدہ اور بہن سے بھی رابطہ کرنے کی کوشش جاری

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں 13 سالہ پاکستانی نژاد امریکی لڑکی کے قتل کے معاملے پر امریکی سفارتخانے نے سی پی او سے رابطہ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق قتل......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

کے الزام میں والد اور ماموں گرفتار ہیں، تحقیقات کیلئے مقتولہ کی والدہ اور بہن سے بھی رابطہ کرنے کی کوشش جاری ہے۔ ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ ذوہیب محسن نے کہا ہے کہ 27 جنوری کو کوئٹہ میں قتل ہونے والی پاکستانی نژاد امریکی لڑکی حرا کے کیس میں مقتولہ کی والدہ اور بہن سے رابطہ کررہے ہیں تاکہ ان کا بیان بھی لے سکیں اور صورتحال مزید واضح ہوجائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 FEB 2025

Page No. 23

استامحمد میونسپل کارپوریشن کو فنڈز اور عملے کی کمی کا سامنا

تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی مشکل ہوگئی

کچرے کو ٹھکانے لگانے کیلئے 1400 افراد کی ضرورت جبکہ صرف 60 خاکروب کام کر رہے ہیں، چیف آفیسر محمد علی ساتکزئی

استا محمد (نامہ نگار) میونسپل کارپوریشن شہری سہولتوں کے لئے کوشاں لیکن صفائی کے عملے کی شدید کمی شہر میں صفائی کے خاطر خواہ اقدامات میں آڑے آرہی ہے عملے کی کمی کے سبب مسائل موجود ہیں خراب اور ناکارہ مشینری کو آن روڈ کیا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن استامحمد محمد علی ساتکزئی نے جنگ سے بات چیت کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ اندرون شہر سات سو گلیوں اور سڑکوں کی صفائی کے لئے طے شدہ پیمانے کے مطابق چودہ سو سینیٹری اسٹاف کی ضرورت ہے جبکہ فی الوقت ہمارے پاس دستیاب تعداد ساٹھ سے بھی کم ہے صفائی کے عملے کی کمی کے سبب شہر میں کچرا اٹھانے اور ٹھکانے لگانے کے کام میں بے پناہ مشکلات درپیش ہیں انہوں نے بتایا کہ میونسپل کمیٹی سے کارپوریشن کا درجہ ملنے کے بعد نہ تو ضرورت کے مطابق فنڈز مل رہے ہیں اور نہ ہی سہ ماہی گرانٹ میں اضافہ ہوا چنانچہ کارپوریشن کی انتظامی حدود میں کئی گنا اضافہ ہونے کے بعد بھی سینٹری اسٹاف کی کمی دردسر بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن اور دیگر واجبات کی ادائیگی طویل عرصے سے تعطل کا شکار تھی تاہم اب بتدریج ادائیگی کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے ہمارا فوکس کارپوریشن کے مالی معاملات کو ٹریک پر لانا ہے جس کے لئے ٹیکسز کی وصولی سمیت میونسپل کارپوریشن کی املاک سے حاصل ہونے والی آمدنی کو حصول ہمارا مطمع نظر ہے ماضی میں میونسپل کمیٹی کی قیمتی پراپرٹی پر غیر قانونی قبضے ہوتے رہے جس سے اربوں روپے مالیت کی پراپرٹی کو واگزار کرانے کے لئے جامع منصوبے پر صوبے بھر آپریشن کلین اپ کی تیاری ہورہی ہے شہر کی تزئین و آرائش کے لئے ورک پلان بنایا جارہا ہے پبلک ٹوائلٹس کی تعمیر سمیت شہر میں تفریحی مقامات کا چناؤ کیا جارہا میسر کی ہدایات پر استامحمد کو گرین بیلٹ کی تصویر بناکر پیش کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6 Dated: 25 FEB 2025 Page No. 24

اپوزیشن کا بڑھتا اتحاد، حکومت کی مشکلات میں اضافہ

فافن نے پاکستان کے انتخابی نتائج کے متعلق سال 2002 سے 2024 تک بائیس سالہ کارکردگی رپورٹ جاری کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ بائیس برسوں میں پاکستان میں انتخابی عمل میں کوئی بہتری نہیں لائی گئی، جس کے نتیجے میں آج بھی شفاف انتخابات ایک خواب ہی بنا ہوا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن کی سیاسی جماعتوں میں تعلقات تیزی سے بڑھ رہے ہیں اور اب سندھ اور بلوچستان کی جماعتوں کا بھی پی ٹی آئی سے اتحاد ہو رہا ہے۔ حال ہی میں سندھ یونائیٹڈ پارٹی نے تحریک تحفظ آئین پاکستان کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس میں اعلیٰ سطح اجلاس کے بعد ایک اہم کمیٹی قائم کردی گئی ہے جس کو تمام اپوزیشن جماعتوں میں اتحاد قائم کرنے کی اہم ذمے داری سونپی گئی ہے۔ ادھر پی ٹی آئی بھی تیزی سے اپوزیشن جماعتوں سے ملاقاتیں کر کے رمضان کے اختتام تک ایک بڑا اتحاد بنا کر اپریل میں احتجاجی تحریک شروع کرنے کا عندیہ پہلے ہی دے چکی ہے۔

حکومت کا ایک بار پھر امتحان شروع ہوگیا ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا ماضی کی طرح ڈرانے دھمکانے اور گولیاں چلانے کی باتیں ہوتی ہیں یا سیاسی جماعتوں کے ساتھ سیاسی طور پر مسائل کو حل کرنے کی جانب اقدامات کیے جاتے ہیں، 26 نومبر کو نہتے شہریوں پر گولیاں چلانے کے بعد سے حکومت دفاعی انداز اختیار کیے ہوئے ہیں، جبکہ دنیا بھر میں اس معاملے پر بہت سی قراردادیں اور بل پیش کیے جا چکے ہیں، انسانی حقوق کے معاملے پر امریکا اور یورپ کی جانب سے حکومت پر دباؤ بھی بڑھتا جا رہا ہے، امریکی سینیٹر نے پاکستان میں پی ٹی آئی کی حکومت کا تختہ الٹنے والوں اور عمران خان کی سزائیں دلوانے والوں کے خلاف ایک بل بھی پیش کیا ہے، اس کے علاوہ برطانیہ پارلیمنٹ میں بھی پاکستانیوں کے ساتھ ہونے والے مظالم خاص طور پر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے رشتے داروں کے اغوا، جبری گمشدگی، تشدد اور ڈرانے دھمکانے کے معاملے پر کافی تشویش پائی جا رہی ہے۔ اگر اپوزیشن کی جماعتوں کا گرینڈ اتحاد بن جاتا ہے تو پھر اس میں کوئی شک نہیں کہ حکمرانوں کے لیے اقتدار میں رہنا اور ملک کا نظم ونسق سنبھالنا کافی مشکل ہو جائے گا۔

حکومت اور مقتدر حلقوں سے تو اکیلی پی ٹی آئی نہیں سنبھل رہی تھی، اگر اس کے ساتھ بلوچستان کی اپوزیشن جماعتیں اور سندھ میں جماعتیں بھی شامل ہوگئی تو پھر حکومت کے لیے واقعی بڑے مسائل کھڑے ہونے جا رہے ہیں، حکومت سب اچھا ہے کا راگ تو الاپ رہی ہے لیکن جس تیزی سے مقتدرہ بیرون ملک کے دوروں میں مصروف ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کسی نہ کسی دباؤ کا شکار تو ہیں، اس کے علاوہ اطلاعات یہ بھی ہیں کہ اب حکمران اپوزیشن سے محفوظ راستہ مانگ رہے ہیں کہ انہیں جانے دیا جائے اور جلد یا تھوڑی تاخیر سے نئے انتخابات کروا دیے جائیں۔ لیکن لگتا ایسا ہے کہ اب اپوزیشن جماعتیں اتنی مار کھا چکی ہیں کہ وہ حکومت کو فیس سیونگ بھی نہیں دینا چاہتیں، حکومت کی عوام میں ویسے بھی کوئی پذیرائی نہیں ہے، حکمران یا مقتدر طبقہ کتنا بھی میڈیا کو کنٹرول کرلے، طے شدہ پروگرام منعقد کرلے لیکن حقیقت یہی ہے کہ عوام موجودہ حکومت سے کسی طور خوش نہیں ہیں، اس کی وجہ بھی حکمرانوں کی پالیسیاں ہی ہیں، عوام کے ساتھ ان کا رویہ غیر مناسب اور حد درجہ ہتک آمیز ہے، ایسے میں بھلا عوام سے حکومتی پالیسیوں کی حمایت کی توقع رکھنا بے وقوفی ہی ہوگی، اور یہی کچھ حکمران گزشتہ ساڑھے تین برسوں سے کرتے آرہے ہیں، تاہم اب اگلے چند مہینوں میں حکومت کے لیے کافی مشکلات کھڑی ہونے جا رہی ہیں، اب حکمرانوں پر منحصر ہے کہ وہ ایک بار پھر طاقت اور جبر کا استعمال کرتے ہیں یا پھر کوئی دانشمندانہ قدم اٹھاتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 FEB 2025 Page No. 25

بلوچستان میں پی پی ایل معاہدے کے مثبت اثرات، اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی مستقل امن وترقی کیلئے ناگزیر!

بلوچستان کے عوام دہائیوں سے بہت سارے چیلنجز کا مقابلہ کرر ہے ہیں۔ امن، ترقی اور خوشحالی سب ہی چاہتے ہیں، بلوچستان کے تمام اسٹیک ہولڈرز بھی اس پر متفق ہیں کہ خوشحال بلوچستان کا خواب حقیقت کا روپ دھارے جس سے صوبے کی پسماندگی ومحرومیوں کا خاتمہ محض دعوؤں اور بیانات تک محدود نہ ہو بلکہ عملی طور پر زمین پر کام ہوتا دکھائی دے جس سے بلوچستان کے عوام براہ راست مستفید ہوں۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری بھی ہورہی ہے اور کمپنیاں منافع بھی کمارہی ہیں مگر بلوچستان کو ہمیشہ نظر انداز کیا گیا ہے جس کی وجہ سے سیاسی مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ سیاسی ہم آہنگی اور اسٹیک ہولڈرز کے ایک پیج پر ہونے سے بہت سارے مسائل حل ہوسکتے ہیں جس کیلئے ماحول کو سازگار بنانے کی ضرورت ہے تاکہ تمام اسٹیک ہولڈرز ملکر بلوچستان کے دیرینہ مسائل حل کرنے کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کرسکیں۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری، ترقی امن سب ہی چاہتے ہیں اور وہ مثبت اقدام جو بلوچستان کے عوام اور صوبے کی ترقی کیلئے اٹھائے جاتے ہیں ان کو سراہا جاتا ہے۔ بلوچستان میں بڑی کمپنیوں کی سرمایہ کاری سے بہت سارے معاشی سماجی تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں جس طرح رواں ماہ کے دوران حکومت بلوچستان اور پی پی ایل کے درمیان تاریخی معاہدہ طے پا گیا۔ معاہدے کے مطابق پی پی ایل ہر سال 50 طلبہ کو لارنس کالج اور کیڈٹ کالج حسن ابدال میں تعلیم کے لیے اسکالرشپ دے گا۔ پی پی ایل ہر سال 14 مقامی ڈپلومہ ہولڈرز اور 7 انجینئرز کو مکمل میرٹ پر بھرتی کرے گا۔ اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت پی پی ایل ہر سال 50 نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لیے تربیت فراہم کرے گا۔ سوئی ماڈل سٹی منصوبے کے تحت سڑکوں، سیوریج، اسٹریٹ لائٹس، پارکس اور دیگر جدید سہولیات کی تعمیر کی جائے گی۔ سوئی کے عوام کو روزانہ 10 لاکھ گیلن صاف پانی فراہم کیا جائے گا۔ سوئی میں میڈیکل کالج اور یونیورسٹی کے قیام کے لیے وفاقی حکومت کے تعاون کی درخواست کی گئی ہے۔ ماحولیاتی آلودگی کم کرنے کے لیے گیس فلیئرنگ کا مقام 10 کلومیٹر دور منتقل کیا جائے گا۔ پی پی ایل ڈیرہ بگٹی کی تمام پرانی سرکاری عمارتوں کی تزئین وآرائش اور جدید سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے گا۔ معاہدے کے مطابق پی پی ایل میں تمام بھرتیاں مکمل میرٹ پر ہوں گی، کسی بھی قسم کی سفارش قابل قبول نہیں ہوگی۔ طویل عرصے سے نوکری کے منتظر افراد کی بھرتی کو جلد یقینی بنایا جائے گا۔ اس طرح کے عملی اقدامات سے بلوچستان کے نوجوانوں میں اپنے شاندار مستقبل کی امید پیدا ہوگی یہی نوجوان طبقہ بلوچستان کی تعمیر وترقی میں اپنا مرکزی کردار ادا کرنے کیلئے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کرینگے صرف مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے جبکہ اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مضبوط سیاسی روابط کے ساتھ بلوچستان کی اہم پالیسیوں میں ان کی شراکت ضروری ہے تاکہ ترقی کے سفر کا تسلسل کے ساتھ جاری رہ سکے۔ یہی اسٹیک ہولڈرز کبھی حکومت تو کبھی اپوزیشن بنچ پر ہوتے ہیں جن کے درمیان اتحاد و اتفاق بلوچستان کی ترقی وامن میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ پی پی ایل طرز کے معاہدے دیگر کمپنیوں کے ساتھ بھی ہونے چاہئیں تاکہ بلوچستان کے دیگر علاقے بھی ترقی کے عمل میں شامل ہوسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6

Dated: 26 FEB 2025

Page No. 26

بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود اولین ترجیح!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط حکومت صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔اس سلسلے میں اب تک ایسے کام کئے جا چکے ہیں جو کہ سابقہ حکومتیں نہیں کر سکیں تھیں۔انہوں نے اپنی حکومت کے مختصر دور میں صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے حوالے سے اقدامات میں کوئی گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا جو کہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ اوران کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت اس کو اولین ترجیح سمجھتی ہے۔

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ،سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔اس دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے۔بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام اور ترقی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے تمام جماعتوں کی سیاسی قیادت کو ایک واضح وژن کے ساتھ لے کر چلنے کے خواہاں ہیں۔وسیع تر سیاسی مشاورت کے تحت بلوچستان کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کئے جائیں گے۔اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوام کی بہبود کے لیے اقدامات کو بارآور بنایا جائے گا تا کہ بلوچستان میں پائیدار ترقی اور استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور نیشنل پارٹی کے سربراہ ،سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے کی جانے والی گفتگو صوبے کی ترقی اور عوام کے فلاح و بہبود کے حوالے سے اقدامات کی عکاسی کرتی ہے جو کہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ صوبہ سب کا مشترکہ ہے اس لیے اس کی ترقی اور اس میں رہنے والے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے۔جو کہ صوبے اور اس کی عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔کیونکہ ہمارا صوبہ بدقسمتی سے ملک کے دیگر صوبوں سے بہت پیچھے ہونے کی وجہ سے پسماندگی اور اس کی عوام احساس محرومی کا شکار ہے اس پر سابقہ حکومت نے کوئی توجہ نہیں دی جو کہ قابل افسوس بات ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 FEB 2025 Page No. 27

بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے اہم رہنماؤں میں اختلافات شدت اختیار کرنے لگے

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں سیاسی جماعتیں اندرونی انتشار کا شکار ہوتی جارہی ہیں۔ ان جماعتوں کے اندر پارٹی پالیسی اور کارکردگی کے حوالے سے تنقید کی جارہی ہے۔ حالیہ دنوں میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی گروپ میں پیدا ہونے والے اختلافات کی شدت میں کافی حد تک کمی آئی ہے بلاول ہاؤس کراچی میں پی پی پی خواتین ونگ کی مرکزی صدر فریال تالپور سے ہونیوالی ملاقاتوں میں پارلیمانی گروپ کے بعض ارکان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے حوالے سے شکایات کے انبار لگادیے جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری کے درمیان ہونیوالی تلخ کلامی کا پارٹی کی ہائی کمان نے بھی سخت نوٹس لیا ہے۔ پی پی پی خواتین ونگ کی مرکزی صدر فریال تالپور اور پی پی پی کے مرکزی رہنماء اعجاز جھکرانی سے پارلیمانی گروپ کے ارکان کی ہونے والی اس ملاقات کے حوالے سے رپورٹ پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور کوچیئرمین وصدر مملکت آصف علی زرداری کو پیش کردی گئی ہے۔ اس تناظر میں گزشتہ دنوں کراچی میں ہی صدر مملکت آصف علی زرداری کی موجودگی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری کی ایک تفصیلی بیٹھک بھی ہوئی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق اس بیٹھک میں دونوں رہنماؤں کے درمیان پیدا ہونے والی غلط فہمی دور کرلی گئی ہے جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پر ایک مرتبہ پھر پی پی پی بلوچستان کے پارلیمانی گروپ کی اکثریت نے اعتماد کا اظہار کیا ہے اور پارٹی قیادت کو اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ پارٹی پالیسی اور منشور کے مطابق بلوچستان میں پی پی پی کی مخلوط حکومت اور وزیر اعلیٰ کے ہاتھ مضبوط کرنے کیلئے متحد ہوکر اپنی صلاحیتوں کو بروئے لائیں گے۔ دوسری جانب بی این پی میں بھی اندرونی اختلافات کی بازگشت سنائی دے رہی ہے، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ایک سینئر رہنماء آغا موسیٰ جان بلوچ احمد زئی نے سوشل میڈیا پر پارٹی کی پالیسی کارکردگی اور قیادت کے بعض فیصلوں پر سخت تنقید کر کے بعض ایسے سوالات اٹھائے ہیں جن پر پارٹی کے دیگر رہنماؤں نے پارٹی کی کارکردگی و پالیسی اور قیادت کے فیصلوں کا بھرپور دفاع کیا، تاہم آغا موسیٰ جان بلوچ کے بعد پارٹی کے سابق سینئر نائب صدر وسابق مرکزی سیکرٹری جنرل اور سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی نے بھی اپنے ایک انٹرویو میں کہا کہ ہم نے بلوچستان نیشنل پارٹی کو ایک مضبوط سیاسی جماعت بنایا تاہم پارٹی کے اندر چیک اینڈ بیلنس برقرار رکھنے اور سیاسی طور پر لوگوں کے ذہنوں میں بلوچستان کا بنیادی موضوع ڈالنے سے قاصر رہے، ہم نے باتیں تو کیں لیکن اپنے لوگوں کو اس مقام تک نہیں لاسکے کہ آپ نے عوام کی خدمت اپنے اپنے حلقوں میں ترقیاتی کام کر کے لوگوں کے دل جیتنے ہیں، بی این پی سمیت نیشنل پارٹی اور پشتون قوم پرست جماعتیں بھی اس میں ناکام رہی ہیں، ان کا کہنا تھا کہ حالات کے مطابق پارٹیوں کے اندر قیادت تبدیل ہوتی رہتی ہے تاکہ نئی قیادت آ کر خدمت کرے اور ان کی خدمت کا معیار سابق قیادت سے بہتر ہو لیکن ہمارے یہاں خاندانی موروثی سیاست ہے اور جب ہم موروثی سیاست کو دوام دیتے ہیں تو غلطیاں، کمزوریاں اور سیاسی غلطیاں سرزد ہوتی ہیں سیاسی مبصرین کے مطابق بی این پی کے اندر پارٹی پالیسی و کارکردگی اور قیادت کے حوالے سے اٹھنے والے سوالات کا جواب پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل ہی دے سکتے ہیں؟ کیونکہ ان پر براہ راست یہ الزام عائد کیا جارہا ہے کہ ماضی میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی حمایت اور قومی اسمبلی سے استعفیٰ کے حوالے سے انہوں نے پارٹی رہنماؤں کو اعتماد میں لئے بغیر خود سے فیصلے کئے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کی سیاست ایک نئے موڑ پر آ کر کھڑی ہوچکی ہے جہاں بلوچ قوم پرست جماعتوں کو سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی اور ماہ رنگ بلوچ سمیت نوجوان نسل کی عملی سیاست وجدوجہد اور بیانیہ کا سامنا ہے، یہی وجہ ہے کہ قوم پرست جماعتیں اندرونی خلفشار کا شکار ہوتی جارہی ہیں۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کا حال ہی میں اپنے ایک بیان میں کہنا تھا کہ سیاسی جماعتیں روایتی ٹھیکیداری کے دائرہ سے نکل نہیں پارہیں جبکہ بلوچستان میں آباد اقوام، برادریوں اور اقلیت کے مسائل یکساں ہیں اور ان مسائل اور بحرانوں میں مسلسل اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچستان ایک بہت بڑے معاشی، معاشرتی اور اخلاقی بحران کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اور ان کے ساتھی بلوچستان کے جملہ قومی حقوق کے دفاع اور تحفظ کیلئے ہونے والی ہر جدوجہد کی حمایت کرتے ہیں اور ہر اس قوت کے سامنے کھڑے ہوتے رہیں گے جو بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کے نام پر سودے بازی کر کے اقتدار حاصل کرتے ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کا قومی وقت ضائع کر کے مراعات اور تنخواہیں وصول کر کے چلے جاتے ہیں۔

بلوچستان کی تیسری بڑی پارلیمانی جماعت جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور حافظ حمد اللہ کے درمیان اختلافات اور جماعت کے اندر گروہ بندی کے نتیجے میں اختلافات شدت اختیار کرتے جارہے ہیں۔ سیاسی مبصرین ان اختلافات کی وجہ صوبائی امیر کے انتخابات قرار دے رہے ہیں جس میں سینیٹر مولانا عبدالواسع اور حافظ حمد اللہ ایک دوسرے کے مدمقابل کھڑے تھے، کوئٹہ کے ایک نجی ہال میں ہونے والے انتخابات کے دوران مولانا عبدالواسع اور حافظ حمد اللہ کے حامیوں کے درمیان تصادم بھی ہوا تھا، اس تصادم کے بعد مولانا عبدالواسع نے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمن اور مرکزی جماعت سے شکایت بھی کی تھی جس کی بنیاد پر حافظ حمد اللہ کو مرکز میں کوئی بھی عہدہ نہیں دیا گیا، سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں جے یو آئی کے اندر اختلافات صوبائی سطح سے لے کر ضلع، تحصیل اور پھر نچلی سطح تک پہنچ چکے ہیں۔ مولانا عبدالواسع کی تنظیم میں جڑیں مضبوط ہیں اور پارلیمنٹ میں بھی اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ تاہم حافظ حمد اللہ نے بھی انہیں ٹف ٹائم دے رکھا ہے، ادھر پشتون قوم پرست جماعت پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں چار روزہ عوامی قبائلی اولسی جرگہ کا انعقاد کیا، اس سے قبل پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام ایسے اولسی جرگے بلوچستان کے دیگر اضلاع پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، لورالائی، ژوب اور سبی میں بھی منعقد کئے گئے، کوئٹہ میں منعقدہ اولسی جرگہ کے آخری روز 15 نکاتی قرارداد پر مشتمل اعلامیہ بھی جاری کیا گیا جس میں 26 ویں ترمیم پیکا ایکٹ کو مسترد کرتے ہوئے حکومت سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا گیا، اس کے علاوہ یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ چار ماہ کے لئے قومی حکومت بنا کر ملک میں صاف وشفاف انتخابات کرائیں جائیں اور سرحدوں پر تجارت کو فی الفور بحال کیا جائے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 26 FEB 2025 Page No.________

کوئٹہ، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران سے سینیٹر شکور اچکزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے سینیٹر شکور اچکزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

حب، صوبائی وزیر میر علی حسن زہری ضلعی انتظامیہ کو رند کمیونٹی تاجران قتل کیس کی تفتیش کے احکامات جاری کر رہے ہیں

اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، چیئرمین پی اے سی حاجی اصغر ترین، اراکین اسمبلی حاجی میر زابد علی ریکی ودیگر پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی سے ملاقات

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.............. Dated: 26 FEB 2025 Page No..............

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان لونگندی ماسٹر پلان اور انڈسٹریل اسٹیٹ کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

☆☆☆☆☆☆☆☆☆ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆